صوبائی اسمبلی شمال مغربی سرحدی صوبہ

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز پیر مورخہ 22 جون 2009 بمطابق 28 جمادالثانی 1430ہجری سہ پہر تین بجکر دس منٹ پر منعقد ہوا۔

جناب سپیکر، کرامت اللہ خان مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِٱللَّهِ مِنَ ٱلشَّيْطَٰنِ ٱلرَّجِيمِ۔ بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔

وَءَاتِ ذَا ٱلْقُرْبَىٰ حَقَّهُۥ وَٱلْمِسْكِينَ وَٱبْنَ ٱلسَّبِيلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا O إِنَّ ٱلْمُبَذِّرِينَ كَانُوٓا۟ إِخْوَٰنَ ٱلشَّيَٰطِينِ ۖ وَكَانَ ٱلشَّيْطَٰنُ لِرَبِّهِۦ كَفُورًا O وَإِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ٱبْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّن رَّبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُل لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُورًا O وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ ٱلْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَّحْسُورًا O إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ ٱلرِّزْقَ لِمَن يَشَآءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّهُۥ كَانَ بِعِبَادِهِۦ خَبِيرًۢا بَصِيرًا۔

صَدَقَ ٱللَّهُ ٱلْعَظِيمُ۔

(ترجمہ): اور قرابت دار کو اس کا حق (مالی و غیر مالی) دیتے رہنا اور محتاج اور مسافر کو بھی دیتے رہنا اور (مال کو) بے موقع مت اڑانا (کیوں کہ)۔ بے شک بے موقع اڑانے والے شیطانوں کے بھائی بند ہیں اور شیطان اپنے پروردگار کا بڑا ناشکر ہے۔ اور اگر اپنے رب کی طرف سے جس رزق کے آنے کی امید ہو اس کے انتظار میں تجھ کو ان سے پہلو تہی کرنا پڑے تو ان سے نرمی کی بات کہہ دینا۔ اور نہ تو اپنا ہاتھ گردن ہی سے باندھ لینا چاہیئے اور نہ بالکل ہی کھول دینا چاہیئے ورنہ الزام خوردہ تہی دست ہو کر بیٹھ رہو گے۔ بلاشبہ تیرا رب جس کو چاہتا ہے زیادہ رزق دیتا ہے اور وہی تنگی کر دیتا ہے بے شک وہ اپنے بندوں کو خوب جانتا ہے دیکھتا ہے۔ و آخِرُ الدَعْوَانا أَنِ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ۔

اراکین کی رخصت

<u>جناب سپیکر</u>: جزاکم اللہ۔ جناب، ایک معزز رکن، ڈاکٹر حیدر علی صاحب نے 22 جون اور 23 جون یعنی آج اور کل کیلئے رخصت اجازت مانگی ہے تو Is it the desire of the House that leave may be granted?

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker</u>: The 'Ayes' have it. Leave is granted.

<u>محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی</u>: پوائنٹ آف آرڈر۔ جناب سپیکر! مجھے تھوڑی سی بات کرنی ہے۔

<u>جناب سپیکر</u>: ایک منٹ، ایک منٹ جی، ذرا مجھے تھوڑا سا، یہ شاہ حسین صاحب کدھر گئے ہیں، آپ کے ساتھی؟ کیوں نیند آرہی ہے ان کو اس وقت؟ یہ تو بہت ضروری ہے، تھوڑا سادہ بات کر دیتے۔ چلیں ان کے آنے کے بعد کر لیں گے۔ قریب آئے ہیں یا دور ہیں؟ جی بی بی، آپ کیا کہنا چاہتی ہیں؟ نگہت اورکزئی صاحبہ۔

<u>محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی</u>: جناب سپیکر صاحب، شکریہ آپ کا کہ آپ نے مجھے پوائنٹ آف آرڈر پر بولنے کا موقع دیا۔ جناب سپیکر صاحب، آج سارے پاکستان اور بالخصوص صوبہ سرحد کو یہ اعزاز ملا ہے کہ کل کی ٹیم نے جتنے اچھے طریقے سے جو پرفارمنس کی ہے تو میں تو سمجھ رہی تھی کہ وزیر اعلیٰ صاحب آئیں گے تو وہ ہمارے لئے، سب کیلئے مٹھائی لے کر آئیں گے کیونکہ ان کے گاؤں کا جو بندہ ہے، وہی ہمارا کیپٹن بھی تھا یونس خان اور اسی نے یہ ہمیں فتح دلوائی ہے، اللہ کے بعد اس نے ہمیں فتح دلوائی ہے تو پوری ٹیم کو میں آپ کے توسط سے اپنی طرف سے اور اس ہاؤس کی طرف سے مبارکباد دینا چاہتی ہوں اور یہ امید رکھتی ہوں کہ ورلڈ کپ بھی وہ ہمارے لئے جیت کر لائیں گے۔ تھینک یو، جناب سپیکر۔

<u>جناب سپیکر</u>: ہاں بڑی خوشی کی بات ہے، واقعی مٹھائی کا حق بنتا ہے۔

<u>ایک آواز</u>: آپ چائے پر رکھ دیں۔

<u>جناب سپیکر</u>: اچھا چائے پر رکھ دیں؟ نہیں نہیں، مٹھائی کا حق بنتا ہے بالکل۔ جی سکندر خان، تاسو څه وایئ؟

<u>جناب سکندر حیات خان شیرپاؤ</u>: سپیکر صاحب! نن په ایجنډه باندے تاسو دا Demand for Grants او کټ موشنز ایښودی دی جی خو زهٔ ستاسو توجه د رول 141 دے دویم Provisio ته گرځول غواړم جی ځکه چه هغه بله ورځ چه عبدالاکبر خان کله

د Suspension د پاره درخواست کړے وو جی نو هغه صرف دا Two days والا د پاره ئے Suspension کړے وو خو دیکښے دا Provision دے ، د رول 141 چه Proviso نمبر 2 کوم دے ، "Provided further that not less than four days shall be allotted for the general discussion on the Budget"……..

جناب سپیکر: تهٔ ٹهیک وائے د دغه ٹیز خو Since last of Members intended to have general discussion on the budget and the list was exhausted, therefore, the question of having four days, as mentioned in rule 141, cannot be attracted at this stage. I have already provided four days in the programme circulated by the Secretariat but since there was no Member to speak, therefore, for 'Demand for Grants' option was left to take up……

(Pandemonium)

Mr. Speaker: And in this case I may also explain to you and there is no need of suspension of proviso under rule 141. You please read down.

جناب عبدالاکبر خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی پلیز۔

جناب عبدالاکبر خان: یہ سکندر خان نے پوائنٹ Raise کیا ہے تو یہ ایک Sequence میں آپ بجٹ سیشن چلاتے ہیں اور آپ ایجنڈا بھی جو بناتے ہیں، ایک Sequence میں بناتے ہیں، ایک ردھم ہوتا ہے اس کا۔ اس کا ردھم یہ ہے کہ پہلے بجٹ پیش ہوگا، اس کے بعد دو دن کی چھٹی ہوگی۔ اس کے بعد چار دن کی ڈسکشن ہوگی اور چار دن کی ڈسکشن کے بعد پھر کٹ موشن سٹارٹ کئے جاتے ہیں۔ اب جناب سپیکر، جب پہلے دن بجٹ پیش ہوا تو ہم نے موو کیا تھا کہ جی First proviso میں جو دو دن ہیں، ان کی بجائے ایک دن کیا جائے اور ہاؤس نے اس کو Approve کر دیا۔ اب جب رول 141 کا Second proviso آتا ہے تو وہ جو چار دن کی قدغن لگاتا ہے، اس سے مجھے کوئی غرض نہیں کہ آپ کی Speeches اگر ایک گھنٹے یا ایک دن میں بھی ختم ہو جاتی ہیں چونکہ کٹ موشنز میں ممبرز کو اختیار یہ ہے کہ یہ جو جنرل ڈسکشن کے چار دن ہیں، ان کے بعد ان کی کٹ موشنز پیش کی جائیں گی اور آپ کے رولز میں یہ لکھا ہے کہ جو کٹ موشن داخل کریں گے، وہ جنرل ڈسکشن کے آخری دن، اس طرح لکھا ہے، اب اگر میں بھی ایک ممبر ہوں اور کہوں کہ جی میں نے تو کٹ موشن کیلئے ابھی تک تیاری نہیں کی کیونکہ میرے حساب میں تو کٹ موشن تو دو دن کے بعد آنی ہیں کیونکہ میری ڈسکشن کے دو دن بقایا ہیں۔ اسلئے جناب سپیکر، آپ جو بھی

رولنگ دیں گے، ہم اس کو Accept کریں گے لیکن میرے خیال میں اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ایجنڈا آپ نے تقسیم کر دیا ہے، کٹ موشنز کا آج کا دن ہے اور کیونکہ سپیچز ختم ہو چکی ہیں، فائنل جو Wind up speech ہے، وہ بھی ختم ہو چکی ہے تو Just for the sake of regularity اور اس کو ردھم میں رکھنے کیلئے اگر آپ 141 کی Second proviso کو Suspend کر دیں تو بے شک آپ اس کے بعد پھر ڈیمانڈ لے سکتے ہیں کیونکہ آپ کے چار دن ہو جائیں گے اور میرے خیال میں اس میں اپوزیشن بھی ہمارے ساتھ Agree کرے گی کہ ہم Unanimously اس رول کو Suspend کرا سکیں۔

<u>جناب سپیکر</u>: جب List exhaust ہو جاتی ہے سپیکرز کی، کوئی بندہ نہیں رہتا تو پھر ترانے بجائیں گے؟۔۔۔۔۔

(شور)

<u>جناب سپیکر</u>: نہیں، کوئی بھی بندہ نہیں ہے بولنے کیلئے تو پھر کیا کریں گے آپ؟

(شور)

<u>جناب سپیکر</u>: ایک بندہ، ایک بندہ۔

<u>جناب عبدالاکبر خان</u>: سر! وہ تو آپ کی بات صحیح ہے کہ اگر سپیچز ایک دن میں بھی ختم ہوتی ہیں اور اسی ایک دن میں Wind up speech ہو جاتی ہے، وہ تو آپ کے بجٹ کی جو جنرل ڈسکشن کا پورشن ہے، جنرل ڈسکشن ختم ہو جاتی ہے لیکن جب آپ ایک نیا سٹیج لیتے ہیں کٹ موشنز کا، ڈیمانڈز آف گرانٹس کا، تو ڈیمانڈ آف گرانٹس میں تو آپ ممبرز کو رولز کے مطابق تو دن دیں گے کہ وہ اس کیلئے تیاری کریں، وہ داخل کریں، وہ اس کو آپ کے دفتر میں لے آئیں تو میں جناب سپیکر۔۔۔۔۔

<u>جناب سپیکر</u>: تو۔۔۔۔۔

<u>جناب عبدالاکبر خان</u>: ہاں کوئی فرق نہیں پڑتا اگر آپ Suspend کر دیں۔ میرے خیال میں اس سے کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ تو اس کیلئے آپ کا جو ردھم ہے، جو Sequence ہے، وہ چلتا ہے۔

<u>جناب سپیکر</u>: وہ تو آپ۔۔۔۔۔

<u>جناب عبدالاکبر خان</u>: میں ریکوسٹ کرتا ہوں کہ سر، رول 240 کے تحت رول 141 کا جو 2^{nd} proviso ہے، اس کو Suspend کرا کے۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: عبدالاکبر خان، اگر آپ دیکھیں ناجب آپ کی، سپیکرز کی List exhaust ہو جائے، تو پھر آپ کیا کریں گے؟ اور دوسری بات بھی میں بتادوں۔ ہم نے Time limit بھی آپ کو دے دی کہ ہم نے کٹ موشنز کیلئے آپ کو ٹائم اور ڈیٹ دے دی کہ آپ ہمیں دے دیں، تو پھر اس میں اور کوئی کیا کہنے کی بات رہ جاتی ہے؟

بیرسٹر ارشد عبداللہ (وزیر قانون و پارلیمانی امور): جناب سپیکر۔

جناب سپیکر: جی، لاء منسٹر صاحب کیا بتارہے ہیں؟

وزیر قانون و پارلیمانی امور: مہربانی، سپیکر صاحب۔ جناب سپیکر صاحب! اس میں اتنی وضاحت کر دوں کہ یہ proviso 2nd جس طرح سکندر خان نے پوائنٹ آوٹ کیا ہے، یہ بالکل ٹھیک ہے اور عبدالاکبر خان نے بھی صحیح بات کی، اگر دوبارہ یہ رولز Relax ہو جائیں، Suspend ہو جائیں تو بہتر ہوگا اور یہ Irregularity جو ہے، یہ ختم ہو جائے گی۔ میری بھی یہ گزارش ہے کہ اس کو Suspend کیا جائے، ہاؤس سے اس میں Consent لے لیں۔

جناب سپیکر: نہیں، لاء منسٹر صاحب، میں آپ سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ ہم نے Proviso کے مطابق چار دن کا وقت دیا تھا لیکن بجٹ پر بحث دو دن میں ختم ہو گئی۔

وزیر قانون، پارلیمانی امور و انسانی حقوق: سر! اس میں 'Shall' کا لفظ ہے، That is mandatory. اگر-----

جناب عبدالاکبر خان: اگر بحث ختم ہو تو رول 146-----

جناب سپیکر: کونسا رول جی؟

Mr. Abdul Akbar Khan: 146, 'Notice of the cut-motion'. - "Notice of a cut motion shall be given two clear days before the day on which the demand is taken up for consideration.

اب جناب، آپ کے ایجنڈے اور آپ کا جو شیڈول ہے، اس کے مطابق دو دن کے بعد کٹ موشنز آنے ہیں، اس لحاظ سے مجھے آج بھی اختیار ہے کہ میں کٹ موشن پیش بھی کر سکتا ہوں یعنی مطلب ہے رول نہیں، میں آپ کے سیکرٹریٹ میں جمع بھی آج کر سکتا ہوں جب تک کہ آپ رول 141 کے 2nd proviso کو Suspend نہیں کریں گے تو جو رول 146 ہے، وہ تو پھر یہاں پر موجود ہے۔ اس کے

مطابق تو دو دن جو Consideration پر لگے تھے بجٹ کے، چار دن کے بعد مطلب ہے اس کیلئے دو دن پہلے میں دے سکتا ہوں یعنی بجٹ سپیچ۔۔۔۔۔

<u>جناب سپیکر</u>: عبدالاکبر خان، اگر آپ کو یاد ہو تو ہم نے 19 تاریخ کو کٹ موشنز مانگے تھے، آج کیا ہے؟

<u>جناب عبدالاکبر خان</u>: آپ کے اعلان سے کوئی فرق نہیں پڑتا، سر۔ یہ تو آپ کے سیکرٹریٹ نے مانگے ہونگے، میں تو آپ کو رولز کے مطابق بات بتا رہا ہوں کہ جی رولز میں یہ ہے کہ میں دو دن پہلے جو کٹ موشنز پہ Consideration ہے، اس سے دو دن پہلے میں کٹ موشن داخل کر سکتا ہوں۔ اب جب چار دن بھی مجھے بحث، جنرل ڈسکشن کا اختیار ہے تو اس کا مطلب ہے جنرل ڈسکشن کے تیسرے دن میں کٹ موشن داخل کر سکتا ہوں اور جنرل ڈسکشن کا تیسرا دن آج ہے تو اس کا مطلب ہے کہ آج بھی اپنی کٹ موشن سارا دن میں داخل کر سکتا ہوں، اسلئے میں کہتا ہوں جناب سپیکر، کہ اس Ambiguity کو دور کرنے کیلئے۔۔۔۔۔

<u>جناب بشیر احمد بلور (سینیئر وزیر (بلدیات، انتخابات و دیہی ترقی)</u>: جناب سپیکر۔

<u>جناب سپیکر</u>: جی بشیر بلور صاحب، کیا کیا جائے؟

<u>سینیئر وزیر (بلدیات، انتخابات و دیہی ترقی)</u>: جناب سپیکر! زۀ به دا ریکوسټ کوم چه څنګه عبدالاکبر خان ریکویسټ اوکړو چه د رول 240 لاندے د Suspend کړے شی او مونږ دا رول چه Suspend کړو، څه فرق نه پریوځی، یو Regularize به هم شی او د دوئ خبره هم او د اپوزیشن خبره به هم اومنلے شی، نو مونږ سره دا کوشش کوؤ چه دا حالات داسے وی نو مهربانی به وی که تاسو دا مهربانی اوکړه۔

<u>جناب سپیکر</u>: نه ټهیک شوه، ستاسو Political requirement دے، زما اعتراض نشته خو هغه ټائم ورکړے شوے دے، ټهیک۔ هغه تۀ اووایه کنه څه وئیل غواړے؟

<u>Mr. Abdul Akbar</u> Khan: Janab Speaker, the 2nd proviso, last proviso to rule 141 may be suspended under rule 240 and we may be allowed to proceed further.

<u>Mr. Speaker</u>: Is it the desire of the House that the motion moved by the honourable Member for suspension of rule may be adopted?

Those who are in favour of it may say ‘Aye’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

جناب سپیکر: The ‘Ayes’ have it. اچھا اب میں اسی سے Related ایک دوسری بات کرتا ہوں تمام معزز اراکین اسمبلی سے کہ جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ بجٹ کے پروگرام میں پہلے ہی تبدیلی آ چکی ہے، لہذا جو ممبران سپلیمنٹری بجٹ برائے مالی سال 09-2008 پر بحث میں حصہ لینا چاہتے ہیں، وہ اپنے نام سیکرٹری اسمبلی کے پاس آج ہی جمع کروائیں، نیز کٹ موشنز یعنی کٹوتی کی تحاریک جن ممبران نے ابھی تک جمع نہیں کرائی ہیں، وہ بھی آج ہی جمع کرائیں چھ بجے تک بصورت دیگران کی تحاریک تخفیف زر شامل نہیں کئے جائیں گی۔ کٹوتی کی تحاریک کے فارم آپ کی میز پر سہولت کیلئے دوبارہ رکھے گئے ہیں، شکریہ۔

Now Demands and Cut-motions. The Honourable Minister for Law and Parliamentary Affairs, NWFP, to please move his Demand No. 1. Minister for Law, please.

مطالبات زر پر بحث اور رائے شماری

بیرسٹر ارشد عبداللہ (وزیر قانون و پارلیمانی امور): تا شکریہ۔ جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ ستر ملین، دو سو اٹھاون ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2010 کو ختم ہونے والے سال کے دوران صوبائی اسمبلی کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved “that a sum not exceeding rupees seventy million, two hundred fifty-eight thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2010, in respect of Provincial Assembly”.

Since no cut motion has been moved by any honourable Member on Demand No. 1, therfore, the question is “that a sum not exceeding rupees seventy million, two hundred fifty-eight thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2010, in respect of Provincial Assembly”? Those who are in favour of it may say ‘Aye’ and those are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Demand No. 1 is granted. Demand No. 2. The honourable Minister for Law, to please move Demand No. 2 on behalf of honourable Chief Minister, NWFP. Honourable Minister for Law, please.

وزیر قانون، پارلیمانی امور وانسانی حقوق: جناب سپیکر! میں جناب وزیر اعلیٰ کی طرف سے تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ آٹھ سو بیالیس ملین، دوسو تہتر ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2010 کو ختم ہونے والے سال کے دوران نظم ونسق عمومی کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved ”that a sum not exceeding rupees eight hundred forty-two million, two hundred seventy-three thousand only, be granted to the Provincial Government to defray charges that will in come course of payment for the year ending 30th June, 2010 in respect of General Administration”.

Now we come to the cut-motions. Cut-motions on Demand No. 2.

وزیر قانون، پارلیمانی امور وانسانی حقوق: میں ریکوسٹ کر سکتا ہوں، سر؟

جناب سپیکر: کیا؟

وزیر قانون، پارلیمانی امور وانسانی حقوق: ریکویسٹ کر سکتا ہوں؟ Movers کو اس میں اگر اجازت ہو-----

جناب سپیکر: جی کیوں نہیں۔

وزیر قانون، پارلیمانی امور وانسانی حقوق: یہ سر، Peculiar حالات جو اس وقت ہیں اس صوبے کے اور جس طریقے سے-----

جناب محمد جاوید عباسی: جناب سپیکر! یہ ہمیں پہلے تو بات کرنے دیں، پھر یہ بات کریں۔

جناب سپیکر: ہاں، تھوڑا سا ان کو بولنے دیں۔ جی لاء منسٹر صاحب، آپ ایک منٹ بیٹھ جائیں تاکہ یہ بول لیں تو پھر آپ کہیں۔ Jee Israrullah Khan Gandapur, MPA, to please move his cut motion on Demand No. 2.

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: سر! میں دس کروڑ روپے کٹوتی کی تحریک پیش کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: The motion moved that the total grant may be reduced by rupees ten crore only. Now Abdul Akbar Khan, MPA, to please move his cut motion on Demand No. 2.

جناب عبدالاکبر خان: جناب سپیکر! میں دس لاکھ روپے کی کٹوتی کی تحریک پیش کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: The motion moved that the total grant may be reduced by rupees ten lacs only. Mr. Abdul Sattar Khan, MPA, to please move his cut motion on Demand No. 2. Mr. Abdul Sattar Khan. Absent, it lapses. Mr. Muhammad Javed Abbasi, MPA, to please move his cut motion on Demand No. 2.

جناب محمد جاوید عباسی: جناب سپیکر! میں دس ہزار روپے کی کٹوتی کی تحریک پیش کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: The motion moved that the total grant may be reduced by rupees ten thousand only. Malik Qasim Khan Khattak, MPA, to please move his cut motion on Demand No. 2. Malik Qasim Khan Khattak Sahib. Absent. Mufti Syed Janan, MPA, to please move his cut motion on Demand No. 2. Mufti Janan Sahib. Absent. Mrs. Nighat Yasmeen Orakzai, MPA, to please move her cut motion on Demand No. 2. Mrs. Nighat Yasmeen Orakzai, please. Absent. Sardar Aurangzeb Khan Nalotha Sahib, MPA, to please move his cut motion on Demand No. 2.

سردار اورنگزیب نلوٹھا: جناب سپیکر! میں پانچ ہزار روپے کٹوتی کی تحریک پیش کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: The motion moved that the total grant may be reduced by rupees five thousand only. Mr. Sikandrar Hayat Khan Sherpao, MPA, to please move his cut motion on Demand No. 2. Absent. Mr. Shamoon Yar Khan, MPA, to please move his cut motion on Demand No. 2. Shamoon Yar Khan. Absent. Mr. Fazalullah Khan, MPA, to please move his cut motion on Demand No. 2.

جناب فضل اللہ: جناب سپیکر! زۂ د دو سو پچاس روپو کټوتی تحریک پیش کوم۔

Mr. Speaker: The motion moved that the total grant may be reduced by rupees two hundred and fifty only. Mr. Attiqur Rehman, MPA, to please move his cut motion on Demand No. 2. Mr. Attiqur Rehman, please.

جناب عتیق الرحمان: جناب سپیکر! میں ایک سو روپے کی کٹوتی کی تحریک پیش کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: The motion moved that the total grant may be reduced by rupees one hundred only. Mr. Akram Khan Durrani

Sahib, MPA, to please move his cut motion on Demand No. 2. Absent. Mufti Kifayatullah Sahib, MPA, to please move his cut motion on Demand No. 2. Mufti Kifayatullah Sahib. Absent. Syed Mureed Kazim Shah Sahib, MPA, to please move his cut motion on Demand No. 2. Syed Mureed Kazim Shah Sahib.

سید مرید کاظم شاہ: جناب سپیکر! میں ایک سو روپے کی کٹوتی کی تحریک پیش کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: The motion moved that the total grant may be reduced by rupees one hundred only. Jee, Israrullah Khan Sahib

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: شکریہ، سر۔ سر! ہم تو یہ کٹ موشن اس حوالے سے لاتے ہیں کہ ایک چیز Highlight ہو جائے اور اس ایوان میں اپنا ایک جو بامقصد Role ہے، وہ ادا کر سکیں لیکن کافی ہم اپوزیشن کے دوستوں کو دیکھ رہے ہیں کہ باوجود اس کے کہ ان کے نام ایجنڈے پر ہیں اور وہ کٹ موشن کے ٹائم پر نہیں ہیں تو ہم تو اپنے حصے کا سچ بولنا چاہتے تھے جو کہ ایک ممبر کی حیثیت سے ہماری ذمہ داری بنتی ہے لیکن ان کے غیر سنجیدہ رویے کو دیکھتے ہوئے میں اپنی کٹ موشن واپس لیتا ہوں کیونکہ اگر کوئی Interest ہی نہیں ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ پھر بہتر ہوگا۔

Mr. Speaker: Thank you. Mr. Abdul Akbar Khan, MPA.

جناب عبدالاکبر خان: اسرار خان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اور اپوزیشن کے غیر سیریس رویے کو دیکھتے ہوئے میں بھی اپنی کٹ موشن واپس لیتا ہوں۔

Mr. Speaker: Thank you, Abdul Akbar Khan. Withdrawn. Mr. Abdul Satar Khan. It is lapsed. Mr. Muhammad Javid Khan Abbasi Sahib.

Mr. Muhammad Javid Abbasi: Thank you very much, Janab Speaker.

جناب سپیکر: آپ بھی انکے نقش قدم پر۔۔۔۔۔

جناب محمد جاوید عباسی: نہیں، میں انکے نقش قدم پر، میری خواہش تھی لیکن یہ میرے لئے ممکن نہیں ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس آنریبل ہاؤس کے ہر ممبر کی یہ ذمہ داری ہے، یہ ذمہ داری صرف اپوزیشن کی نہیں ہے۔ جب یہ بجٹ پاس ہم کرتے ہیں، جب ان ڈیپارٹمنٹس کی کارکردگی کے بارے میں ہم نے یہاں ڈسکشن لینی ہے تو یہ ہم اپنے سر کا بوجھ صرف اسلئے نہیں وہاں لے جا سکتے کہ جی آج اپوزیشن والے نہیں بیٹھے تو ہم اپنا کام نہ کریں۔ جناب سپیکر! میں آپ کی نظر کے سامنے دو چیزیں پیش کرونگا۔ یہ اتنا بڑا ڈیپارٹمنٹ ہے، ہم نے پچھلی دفعہ بھی چونکہ ان کا بجٹ پاس کیا تھا، صرف ایک فگر میں اس ہاؤس میں

Quote کرونگا کہ جناب سپیکر، یہ اتنا بڑا ڈیپارٹمنٹ ہے اور صرف اپنے ڈیپارٹمنٹ کی گاڑیوں کی مرمت پر انہوں نے پچھلے سال ایک کروڑ، اٹھاون لاکھ کا خرچہ کیا ہے، صرف اپنی گاڑیوں کی ریپئر کرنے کیلئے اس ڈیپارٹمنٹ نے جہاں انکے پاس اپنے ورکشاپس بھی ہوتے ہیں، آپ اندازہ کریں جناب سپیکر، ایک ریپئر کے اوپر۔ ان کے پاس نوے گاڑیاں جناب، اس پول میں موجود ہیں جو ہر وقت ان کے پاس موجود ہوتی ہیں اور جب وی آئی پیز یہاں آتے ہیں، ان کیلئے یہ Provide کرتے ہیں، مختلف کسی پروٹوکول کیلئے، ڈیوٹی کرنے کیلئے دیتے ہیں۔ اب ایک سال میں جناب سپیکر، انہوں نے اپنی نوے گاڑیاں ہونے کے باوجود چودہ لاکھ، پینتالیس ہزار روپے Rent کے اوپر بھی گاڑیاں لی ہیں، جو یہاں لی گئی ہیں۔ جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ یہ بہت بڑے فگرز ہیں، یہ بہت بڑا خرچہ ہے۔ اس کے علاوہ جو اس وقت نئی گاڑیاں خریدی گئی ہیں، یہ کوئی شاید انیس کروڑ روپے سے زیادہ، Exact figures میں Quote نہیں کر سکتا، تو اسلئے یہ ہم لائے تھے کہ پتہ چلے کہ ڈیپارٹمنٹ جناب، یعنی یہ دو فگرز میں Quote کر رہا ہوں۔ جناب سپیکر! یہ بہت بڑا صوبہ ہے اور آج ستم یہ ہے کہ ہم کہتے ہیں کہ ہماری ڈیویلپمنٹ کیلئے ایک روپے کا بجٹ نہیں ہو سکتا، ہمارے سکول کیلئے ہم دس روپے کا نہیں رکھ سکتے، پانی کی سکیموں کیلئے نہیں رکھ سکتے اور ریپئر کیلئے جناب، اور یہ ایک ڈیپارٹمنٹ ہے، اگر اس صوبے کے سارے ڈیپارٹمنٹ کی ریپئر کا خرچہ آئے تو مجھے یقین ہے جناب سپیکر، یہ دو ارب روپے سے زیادہ ہو گا۔

جناب سکندر حیات خان شیرپاؤ: جناب سپیکر! یوه ضروری خبره مو کوله که ما له مو موقع را کړه چه زۀ هم دا خپل موشن پیش کړم په دے جنرل ایډمنسټریشن باندے۔

جناب سپیکر: اود ریږه چه دا سیریز تیر شی جی۔ سردار اورنگزیب نلوٹھا صاحب۔

سردار اورنگزیب نلوٹھا: جناب سپیکر! چونکہ اس محکمے کے سربراہ وزیر اعلیٰ صاحب ہیں، میں انکا احترام کرتے ہوئے اپنی کٹ موشن کی تحریک واپس لیتا ہوں۔

Mr. Speaker: Thank you. Mr. Fazal Ullah Sahib.

جناب فضل اللہ خان: د سردار صاحب په نقش قدم باندے ځم نو سی ایم صاحب ناست دے ، د هغوی په موجودګئ کښے ئے واپس اخلم۔

جناب سپیکر: تقلید کرتے ہیں۔ (قہقہہ) شکریہ۔ Withdrawn۔ مسٹر عتیق الرحمان صاحب۔

جناب عتیق الرحمان: جناب سپیکر! زۀ خپل کٹ موشن واپس اخلم۔

Mr. Speaker: Thank you. Withdrawn. Syed Mureed Kazim Shah Sahib.
Syed Mureed Kazim Shah: Withdrawn, Sir.
جناب سپیکر: Withdrawn, thank you. Withdran. سکندر شیر پاؤ صاحب۔ آپ کا تو ایک دفعہ گزر چکا ہے لیکن پھر بھی آپ کیا کہنا چاہتے ہیں۔ جی، بسم اللہ۔
جناب سکندر حیات خان شیر پاؤ: جناب سپیکر! ------
جناب عبدالاکبر خان: جناب سپیکر! پہلے یہ موو کر لیں۔
جناب سکندر حیات خان شیر پاؤ: سر! یہ میں موو کر لیتا ہوں جی۔
جناب سپیکر: موو کرے گا۔
Mr. Sikandar Hayyat Khan: Mr. Speaker Sir! I beg to move a cut of rupees one thousand on Demand No. 2.
Mr. Speaker: The motion moved that the total grant may be reduced by rupees one thousand only. Jee now please.
جناب سکندر حیات خان شیر پاؤ: تھینک یو، سر۔ جناب سپیکر! جنرل ایڈمنسٹریشن یو لحاظ سره که اوګورئ نو زمونږه د صوبے ټولو کښے اهم محکمه ده او چونکه دے سره د صوبائی حکومت هم ټول مشینری او هر څه ورسره Attach دی نو هغه لحاظ سره د دے محکمے یو خپل اهمیت دےخو جناب سپیکر، که مونږه اوګورو نو یو ډیر عجیبه Trend روان شوے دے، د تیر څو کالونه دا Trend روان دے چه هغه که دا Trend check نه کړے شو نو دا مونږ ه چه نن دلته کښے ناست یو او دا ډیماندز پاس کوؤ یا دا بجټ دلته کښے پیش کیږی نو د دے به هډو بیا ضرورت نه پریوځی جناب سپیکر، ځکه چه که یو لحاظ سره تاسو اوګورئ دا که دلته کښے ډیماندز پیش کیږی، دلته کښے دوئ یو Amount غواړی د کال د خرچے د پاره چه هغے باندے عمل نه کیږی یا په هغے کښے دننه پاتے کیدو کوشش نه کیږی نو بیا د دے ټول Process کولو ضرورت څه دے، جناب سپیکر؟ ځکه چه که تاسو اوګورئ، ماد تیر درے کالو تفصیل رااویستلو د جنرل ایډمنسټریشن نو په 2006-2007 کښے 597.090 ملین دوئ غوښتی وو جی او بیا Revised estimates چه کله پیش شو نو هغه 770.493 ملین استعمال کړے شوے وو یعنی increase 129% شوے وو۔ جناب سپیکر، دغه شان په 2007-

2008 کښې Again 650 million غوښتي وو او 1323 million was actually spent, increase was 205%. جناب سپیکر، دے کال که بیا اوګورئ نو غوښتے 802 ملین وو جي او لګیدلے 1308 ملین دي، Increase of 162% جناب سپیکر، دا چه دلته کښے مونږ نه دوئ اجازت غواړی د دے Amount استعمالولو او بیا په هغے باندے دوئ هغه ځان له چه کوم بجټ مقرر کړے وی چه په هغے باندے جنرل ایډمنسټریشن والا عمل نه کوی نو د نورو محکمو نه به مونږه څه طمع لرو چه هغوی به په دے باندے عمل کوی؟ او د دے ټول د بجټ هغه Process چه دے، د هغے نفی کیږی۔ جناب سپیکر، که دے طرف ته توجه ورنکړے شوه نو بیا دلته کښے د ډیمانډز پیش کولو هډو ضرورت څه نشته۔ بیا جناب سپیکر، دیکښے که تاسو لاړ شئ، د Overall Provincial Executive اخراجاتو ته اوګورئ نو 154% increase شوے دے۔ چه څومره دوئ غوښتے وو، د هغے نه increase 154% استعمال کړے دے۔ د سی ایم سیکرټریټ 150% increase دے دیکښے، په دے 65 باندے Entertainment اخراجات اوګورئ او دغه ډیر عجیبه ډیمانډ دے جي چه غوښتے یے څه اکاون لاکھ، بیاسی هزار دی جي او Actual amount spent is 21 million یعنی 405% increase۔ جناب سپیکر، د منسټرانو صاحبانو اخراجات هم چه اوګورئ جي 157% increase دے، د Total repairs and maintenance چه دے، 293% increase دے جي۔ Special assistant چه دے 167% increase۔ Establishment Department چه دے 185% increase نو جناب سپیکر، د دے ټول دغه پراسس چه دے، د هغے بیا فائده څه ده چه په هغے باندے دوئ عمل نه کوی او د هغے پرواه نه کوی؟ ورسره ورسره دیکښے په Page 89 باندے Purchase of Transport او Aircraft د پاره Amount ایښودلے شوے دے جناب سپیکر، زۀ به دا غواړم چه وزیر صاحب لږ ما ته په دے باندے هم وضاحت اوکړی ځکه چه دا Last time هم په دغه کښے ایښودلے شوے وو او دا کوم Aircraft چه اغستلے شوے وو نو د هغے د پاره دے کال بیا ولے دا Amount غوښتلے شوے دے؟ چه د دغے لږ وضاحت هغوی اوکړی او مونږ ته اووائی چه بهئی که واقعی په دے باندے عمل نه دی کول نو جناب سپیکر، بیا مونږه خپل

ټائم ولے ضائع کوؤ، د قوم دا پیسے ولے ضائع کوؤ لګیا یو چه دلته کښے ناست یو او دا بجټ سیشن کوؤ او په ګهنټو دلته کښے ناست یو او فائده څه نشته؟ څکه چه کوم ډیمانډز کیږی، د هغے نه به دوه سوه پرسنټه یا درے سوه پرسنټه زیات به خرچ کیږی نو بیا د دے ټول پراسس هډو ضرورت نشته۔

Mr. Speaker: Law Minister, reply please.

بیرسٹرارشد عبداللہ (وزیر قانون و پارلیمانی امور): سکندر خان د کټ موشن په حوالے سره به صرف دا اووایم چه دا Increase چه کوم دے ، د دوئ دا ایشو چه کوم دے ، دا سپلیمنټری بجټ سره Related دے۔ که هغه وخت کښے دوئ دا ایشوز راوستے وے نو دا به زیاته ښه وه۔ زمونږ د بجټ دا چه کوم خدوخال به ورته اووایو یا سکیم د بجټ داسے وی چه Estimated figures په دے بجټ کښے Prove شی چه یره دا ډیپارټمنټ Foresee کوی چه یره زما به دا Expenditure وی Next financial year کښے خو Actual چه کله بیا راشی Unforeseen داسے پکښے Eventualities راشی، داسے خبرے پکښے راشی چه هغه بیا زیات شی خو دا اوس نه نه، دا یو طریقه کار جوړ شوے دے چه راروان دے نو دوئ Foresee کوی یو څه خو Unforeseen expenditure چه راشی، د هغے د لاسه دا زیات شی باقی تر ټو پورے د ګاډو د ریپئر خبره جاوید عباسی صاحب اوکړه، په دیکښے دا ریپئر څکه هم زیات دی چه په دیکښے بعضے Chassis وو مونږ سره او Trucks chassis وو، هغه مونږه Buses کښے Change کړل او هغه بیا مو سکولونو ته ورکړی دی، د هغے د لاسه دا Expenditure لږ زیات ښکاری خو Reasons یے دغه دی چه یره زاړه ګاډی دی مونږ سره او ډیر ټرکونه چه کوم دی، هغه مونږ بسونو کښے Convert کړل نو دا څکه Expenditure لږ زیات ښکاری خو دا Details ئے دغه دی جی۔ باقی د هیلی کاپټر حوالے سره خبره اوشوه نو دا Actually تیر شوی حکومت جی دوه هیلی کاپټرے Purchase کړے وے خو د هغے Payment چه کوم دے ، هغه وقتاً فوقتاً، یو په Previous Budget کښے Reflect شوے دے او یو په دے موجوده کښے Reflect شو نو دا دوه هیلی کاپټرے دی جی۔ مهربانی۔

جناب سپیکر: جی تاسو څه وایئی؟

جناب سکندر حیات خان شیرپاؤ: زهٔ جی په دے باندے دغه کومه جناب سپیکر، یو خو د دے سپلیمنټری سره کار نشته، دغه یو Trend چه دے، ما دغه کوو، ما ته د وزیر صاحب دا اووائی چه آیا دے کال به دوئ دا ګرنټی راکوی یا دا تسلی دے هاؤس ته ورکوی چه کوشش به دا کوی چه کوم Amount دوئ غواړی لګیا دی، په هغے کښے به دوئ پاتے کیږی، د دے دوئ ګرنټی ورکولے شی۔

جناب سپیکر: جی لاء منسٹر صاحب۔

وزیر قانون: ما جی چه څنګه ګزارش اوکړو چه د بجټ هغه سکیم دا سے جوړ دے چه یره مونږه Estimated په دے Cost ورکړو، باقی Actual چه کوم وی، هغه نسبتاً زیات راځی۔ دا یو سکیم دے، دا شروع نه دا سے روان دے۔ کوشش به خپل کوؤ چه ستاسو په خبرو باندے عمل اوشی۔

جناب سکندر حیات خان شیرپاؤ: جناب سپیکر، زهٔ خو په دے ------

جناب سپیکر: تا نه بیا یو کال اوشو، بجټ هیر شوے دے، ریکویسټ۔ (قہقہہ)

جناب سکندر حیات خان شیرپاؤ: یا خو زهٔ نه پوهیږم یا خو بیا دا ده چه درے محکمے چه خپل کوم Budgeting process دے، په هغے باندے هغوی نه پوهیږی او دا هغه خپل Expenditure نه شی Cost کولے نو په هغه لحاظ سره هم د دوئ یو لحاظ سره کارکردګی خرابه ده او که دوئ خپل هغه ډسپلن، Fiscal discipline نه شی ساتلے او چه کوم ټارګټ ئے ځان ته Set کړے وی نو په هغے کښے هم بیا Efficiency خرابه ده یا خو د وزیر صاحب دا اومنی چه او د دوئ Efficiency هغه شان نه ده، بس ټیهیک ده بیا به مونږه دغه کوؤ جی۔

جناب سپیکر: جاوید عباسی صاحب، آپ Withdraw کرتے ہیں یا اسے ووٹ کیلئے میں Put کروں؟

جناب محمد جاوید عباسی: جناب سپیکر، یہ مائیک آن نہیں ہوتا۔

جناب سپیکر: جاوید عباسی صاحب کا مائیک آن کریں۔

جناب محمد جاوید عباسی: جناب سپیکر! یہاں بات کرنے کا مقصد یہ نہیں ہے کہ ہم کسی کو Criticize کرنا چاہ رہے ہیں یا کوئی خاص Ulterior motive ہے۔ یہاں بات کرنے کا مقصد اسلئے ہوتا ہے کہ چونکہ وزراء صاحبان بیٹھے ہوئے ہیں، سیکرٹری صاحبان بیٹھے ہیں، چیف منسٹر صاحب خود اس وقت یہاں موجود ہیں،

تاکہ آئندہ کیلئے ڈیپارٹمنٹ کو بھی پتہ چل جائے، ان کو پتہ بھی ہو کہ اصلاح ہو سکے یا جو جناب لاء منسٹر صاحب نے کہا ہے کہ یہ ہم نے ٹرک بسوں میں Convert کیے تھے، اس میں سے تیس لاکھ روپیہ کا شاید ریپئر کا خرچہ آیا ہے۔ جناب سپیکر، میں چونکہ ریکارڈ کی درستگی کیلئے بات کر دیتا ہوں، وہ اس سے مختلف تھا۔ اگر لاء منسٹر صاحب کو دوبارہ کبھی موقع ملے تو یہ بات کر لیں۔ میں ان کی Assurance پر اپنی کٹوتی کو واپس لیتا ہوں کہ آئندہ کیلئے یہ اس خرچے کو دیکھیں اور اگلے سال ہمیں اسطرح پھر دوبارہ اس کیلئے بات نہ کرنی پڑے۔ میں اب بھی سمجھتا ہوں جناب سپیکر، کہ یہ ڈھائی تین کروڑ روپیہ صرف ایک ہی ڈیپارٹمنٹ کا اگر ہو رہا ہے تو ایک کروڑ روپے کا Repair کا خرچہ جو ہے جناب سپیکر، یہ بہت زیادہ ہے۔ میں اپنی تحریک پہ Stress نہیں کرتا جناب، میں اپنی اس تحریک پہ زور نہیں دیتا جناب۔

Mr. Speaker: Withdrawn? Thank you.

جناب محمد جاوید عباسی: Withdraw کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی سکندر خان، آپ کیا کرتے ہیں؟

جناب سکندر حیات خان: جناب سپیکر صاحب، ٹھیک شوہ خو د چیف منسٹر صاحب ذمہ داری د واخلی او د منسترانو ذمہ داری د واخلی ځکہ ٹھیک دہ نور ډیپارټمنټ د نہ اخلی، خپلہ ذمہ داری خو د واخلی کنہ جی۔ (قہقہہ)

جناب سپیکر: جی لاء منسٹر صاحب۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور: مونږ خو دوئ لہ تسلی ورکوؤ چہ انشاء اللہ آئندہ بہ زمونږ کوشش دا وی چہ دا فرق پکښے کم وی او باقی ریکویسټ دا کوؤ چہ مہربانی د اوکړی او دا کټ موشن د خپل واپس واخلی۔

جناب سپیکر: جی سکندر خان۔

جناب سکندر حیات خان شیرپاؤ: پہ دے شرط باندے واپس اخلم چہ دوئ تسلی را کړے دہ، Next time بہ زۂ دا شے نوټ کومہ، سر۔

Mr. Speaker: Thank you, thank you jee. Since all the honourable Members have withdrawn their cut motions on Demand No. 2, therefore, the question is "that a sum not exceeding rupees eight hundred forty-two million, two hundred seventy-three thousand only, be granted to the Provincial Government to defray charges that will in come course of payment for the year ending 30th June,

2010 in respect of General Administration”? Those who are in favour of it may say ‘Aye’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Demand is granted. Demand No. 3. The honourable Minister for Finance, NWFP, to please move his Demand No. 3. The honourable Minister for Finance, please.

جناب رحیم داد خان (وزیر پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ): بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ دو سو اٹھانوے ملین، چار سو تیس ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2010 کو ختم ہونے والے سال کے دوران خزانہ، خزانہ جات اور لوکل فنڈ آڈٹ کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved “that a sum not exceeding rupees two hundred ninety-eight million, four hundred thirty thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2010, in respect of Finance, Treasuries and Local Fund Audit”.

Now we come to cut-motions on Demand No. 3. Mr. Israrullah Khan Gandapur, MPA, to please move his cut-motion on Demand No. 3. Mr. Israrullah Khan Gandapur.

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: سر! میں دس کروڑ روپے کی کٹوتی کی تحریک پیش کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: The motion moved that the total grant may be reduced by rupees ten crore only. Mr. Abdul Sattar Khan, MPA, to please move his cut motion on Demand No. 3.

جناب عبدالستار خان: جناب سپیکر! میں ڈیمانڈ نمبر 3 میں دس لاکھ روپے کی کٹوتی کی تحریک پیش کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: The motion is that the total grant may be reduced by rupees ten lacs only. Mr. Fazalullah Khan, MPA, to please move his cut motion on Demand No. 3.

جناب فضل اللہ خان: جناب سپیکر صاحب، زۂ د پندره هزار روپو کټوتی تحریک پیش کوم۔

Mr. Speaker: The motion moved that the total grant may be reduced by rupees fifteen thousand only. Mr. Muhammad Javed Khan Abbasi, MPA, to please move his cut motion.

جناب محمد جاوید عباسی: جناب سپیکر، میں دس ہزار روپے کٹوتی کی تحریک پیش کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: The motion moved that the total grant may be reduced by rupees, how much thousand?

Mr. Muhammad Javed Abbasi: Ten thousand.

Mr. Speaker: Ten thousand only. Mufti Syed Janan Sahib. Absent. Mst. Nighat Yasmeen Orakzai Sahiba, MPA, to please move her cut motion on Demand No. 3.

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: جناب سپیکر! میں مطالبہ زر نمبر 3 پہ دس ہزار روپے کی کٹوتی کی تحریک پیش کرتی ہوں۔

Mr. Speaker: The motion moved that the total grant may be reduced by rupees ten thousand only. Malik Qasim Khan Khattak Sahib, MPA, to please move his cut motion on Demand No. 3. Malik Qasim Khan.

ملک قاسم خان خٹک: جناب سپیکر صاحب! میں دس ہزار روپے کی کٹوتی کی تحریک پیش کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: The motion moved that the total grant may be reduced by rupees ten thousand only. Mr. Sikandar Hayat Khan Sherpao, MPA, to please move his cut motion on Demand No. 3. Mr. Sikandar Hayat Khan Sherpao.

Mr. Sikandar Hayat Khan Sherpao: Mr. Speaker Sir, I beg to move a cut of rupees one thousand on Demand No. 3.

Mr. Speaker: The motion moved that the total grant may be reduced by rupees one thousand only. Sardar Aurangzeb Khan Nalotha Sahib, MPA, to please move his cut motion on Demand No. 3.

سردار اورنگزیب خان نلوٹھہ: جناب سپیکر! میں ایک ہزار روپے کی کٹوتی کی تحریک پیش کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: The motion moved that the total grant may be reduced by rupees one thousand only. Mr. Shamoon Yar Khan, MPA, to please move his cut motion on Demand No. 3. Absent. Mr. Akram Khan Durrani Sahib, MPA, to please move his cut motion on Demand No. 3. Absent. Mufti Kifayatullah Khan, MPA, to please move his cut motion on Demand No. 3. Absent. Mr. Attiqur Rehman, MPA, to please move his cut motion on Demand No. 3.

جناب عتیق الرحمن: جناب سپیکر !صاحب زۂ د سلو روپو کٹھوتئ تحریک پیش کوم۔

Mr. Speaker: The motion moved that the total grant may be reduced by rupees one hundred only. Mr. Taj Muhammad Khan Tarand Sahib, MPA, to please move his cut motion on Demand No. 3.

جناب تاج محمد خان ترند: جناب سپیکر! میں ڈیمانڈ نمبر 3 پر ایک سو روپے کا کٹوتی کی تحریک پیش کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: The motion moved that the total grant may be reduced by rupees one hundred only. Syed Mureed Kazim Shah Sahib, MPA, to please move his cut motion on Demand No. 3.

مخدوم زادہ سید مرید کاظم شاہ: جناب سپیکر! میں ڈیمانڈ نمبر 3 پر ایک سو روپے کٹوتی کی تحریک پیش کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: The motion moved that the total grant may be reduced by rupees one hundred only. Dr. Iqbal Din Khan, MPA, to please move his cut motion on Demand No. 3. Absent. Malik Hayat Khan, MPA, to please move his cut motion on Demand No. 3. Malik Hayat Khan, MPA, please.

ملک حیات خان: جناب سپیکر صاحب، ډیمانډ نمبر3 کښے د بیس روپو کټوتی تحریک پیش کوم۔

Mr. Speaker: The motion moved that the total grant may be reduced by rupees twenty only. Mr. Israrullah Khan Gandapur.

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: شکریہ، سر۔ سر! محکمہ فنانس کے متعلق باقی ممبران بھی اپنی اپنی باری پہ کچھ کہنا چاہیں گے، فنڈز ریلیز کے حوالے سے بھی لوگوں کو شکایات ہوتی ہیں، میں منسٹر صاحب کی توجہ چاہونگا، یہ Page 151 پہ جو Demand for Grants ہے، اس میں انہوں نے گیس، پانی اور بجلی کی مدوں میں صرف ایک ایک ہزار روپیہ مانگا ہے جو کہ بڑا ہی Un-realistic ہے کیونکہ محکمہ فنانس کا جو Provincial Chapter ہے اور جس میں تقریباً کوئی 328 employees ہیں سیکرٹریز لیول سے لیکر نیچے لیول تک، اس کو اگر آپ دیکھیں، ایک ایک ہزار روپے اگر ان کا پورے سال کا بل آرہا ہے اور Last year انہوں نے مانگے تھے، ایک روپیہ بھی اس مد میں صرف نہیں ہوا۔ آگے چل کر اسی محکمہ فنانس کے Page 158 پر اگر آپ دیکھیں تو یہ پراجیکٹ ڈائریکٹر سی ایس آر اپ ڈیش سیل جو تھا، اس میں صرف انیس بندے ہیں اور ان کو پچاس ہزار گیس کیلئے ضرورت ہے، بجلی کیلئے اسی ہزار ضرورت ہے، یہ مختلف مدات میں تو سر، مجھے یہ سمجھ نہیں آتی کہ 328 بندوں کا جو خرچہ ہے، وہ ایک ایک ہزار روپے

ہیں بجلی میں، گیس میں اور یہ جو مدات ہیں اور انہیں بندوں کا جو خرچہ ہے، وہ کوئی پچاس ہزار، اسی ہزار تو اس قسم کی Fluctuation اگر کوئی ان کو رعایات ملتی ہیں تو اگر یہ طریقہ کار باقی محکموں کو بھی بتادیں تو ان کیلئے بھی اور گورنمنٹ کے Expenditure میں بھی کمی آئیگی مجھے سر، اس چیز کی سمجھ نہیں آرہی ہے، اگر منسٹر صاحب اس کو Explain کردیں تو۔

<u>جناب سپیکر</u>: مسٹر عبدالستار خان۔

<u>جناب عبدالستار خان</u>: شکریہ، جناب سپیکر۔ جس طرح میرے بھائی اسرار صاحب نے عرض کیا ہے، میں بھی اس سے اتفاق کرتا ہوں۔ جناب سپیکر! فنانس ڈیپارٹمنٹ کے حوالے سے جو تمام ڈیپارٹمنٹس کا انحصار ہے اس پر اور جو ان کی ایک بنیادی ذمہ داری ہے فنانشل کنٹرول اور فنانشل ڈسپلن، تمام ہمارے صوبے میں جو ترقیاتی کام ہیں مختلف ڈیپارٹمنٹس کے، ان کی بروقت فنڈ ریلیز نہ کرنے کی وجہ سے متاثر ہو رہے ہیں اور یہ اپنے فنانشل ڈسپلن کو کنٹرول نہیں کر سکتے ہیں، لہذا اس میں ہم مناسب سمجھتے ہیں کہ ہم اس منسٹری میں کٹوتی کے اس حق میں ہیں اور اس پر ووٹنگ کیجائے۔

<u>جناب سپیکر</u>: شکریہ۔ مسٹر فضل اللہ خان۔

<u>جناب فضل اللہ</u>: شکریه، جناب سپیکر صاحب۔ دا فنانس خو ډیره اهمه محمکه ده سپیکر صاحب، زهٔ حیران یمه دوئ په هیڅ کار کښے انټرسټ نه اخلی او کارکردګی ئے ناقص ده۔ (تالیاں) جناب سپیکر صاحب، زما په حلقه کښے ډسټرکټ هیډکوارټر هسپتال دے او څه سکولونه دی، هغه تیار شوی دی، د هغے ایس۔این۔ای دلته راځی فنانس ډیپارټمنټ ته او دوئ واپس ئے بیا لیږی۔ اعتراض پرے داسے خاص څه نه وی، کله پکښے وائی چه دا بلډنګ تیار شوے دے ؟ کله څه وائی، کله څه وائی چه معمولی دغه وی۔ زهٔ د منسټر صاحب په علم کښے راولم داخبره ستاسو په وساطت باندے چه دیکښے یو سیریس کارروائی اوکړی ولے دا هم اهمه محکمه ده او دومره غیر سنجیده دغه دوئ اخلی۔ بل د ټهیکیدارانو ټول کال Pendency پرته وی او دو کروړ روپئی یو سکیم د پاره منظورے شوے وی، دوئ دیکښے پانچ لاکھ ورکړی یا تین لاکھ ورکړی لکه زمونږه تیر شوے اے ډی پی کوم چه زما والد صاحب په دے ایوان کښے وو، د هغه د وختو سکیمونه دلته کښے پراته دی، هغه نه ټینډر کیږی، که

ټینډر شوی وی نو هغے له دوه لکهه، درے لکهه روپئ ورکړے وی او اوسه پورے هغه راروان دی او دا درے کاله اوشو نو زهٔ حیران دے ته یمه چه دا ولے داسے Pendency جوړیږی، دا یو Burden جوړیږی محکمے ته هم او دغه ته هم نو دا د لږ Serious واخلی چه دا کارونه مکمل کړی۔ چونکه زهٔ د منسټر صاحب احترام کوم، زما مشر دے، زهٔ ئے واپس اخلم خو په دے معروضات د غور اوکړی۔

Mr. Speaker: Thank you. Javid Khan Abbasi Sahib.

جناب محمد جاوید عباسی: آپ کا بہت شکریہ، جناب سپیکر۔ یہ ہم سب کا ایک Concern ہے۔ جسطرح ہمارے دوستوں نے اس پر بات کی ہے جناب سپیکر، کہ جو سکیمیں پچھلے سال تھیں یا اس سے بھی پچھلے دو سالوں کی جو سکیمیں ہیں، جناب سپیکر، جو پہلی دفعہ یہاں ہم آئیں اور چیف منسٹر صاحب نے مہربانی کی ہے، جن روڈوں کیلئے اور جن واٹر سپلائی سکیموں کیلئے، ان میں بھی کسی سکیم کے اوپر پانچ لاکھ روپیہ جناب سپیکر، کسی کے اوپر دس لاکھ روپیہ ریلیز ہوا ہے وہ چونکہ ٹینڈر ہو جاتے ہیں، کنٹریکٹر کام شروع کر جاتا ہے پھر تین تین سال وہاں وہ کام پڑا رہتا ہے جناب سپیکر، تو بار بار ڈیپارٹمنٹ والے ہمیں تنگ کرتے ہیں۔ ہم بھی ان کے پاس جاتے ہیں، یہ ہمیشہ Ensure کرواتے ہیں کہ یہ اگلے ہفتے ہو جائے گا، یہ اگلے بیس دنوں کے اندر ہو جائے گا اور پھر جب جون کا مہینہ قریب آتا ہے تو پھر ڈیپارٹمنٹ کے اوپر بڑا پریشر ڈالا جاتا ہے تو کام بہت Delay ہو رہا ہے جس سے چونکہ صوبے کی جو پراگرس ہے کام کے حوالے، وہ بڑی متاثر ہوتی ہے۔ وہ جو ٹھیکیدار کی Liability ہے اور جو کام موقع پر ہوا ہوتا ہے، شدید بارشوں اور شدید موسموں کی وجہ سے وہ بھی ضائع ہو جاتا ہے تو اس کیلئے کوئی ایسا میکنزم بنایا جائے جس کے ذریعے جو پرانی باتیں ہو گئی ہیں جناب، وہ تو ابھی پتہ نہیں، جو یہ سکیمیں ہیں، یہ کب مکمل ہونگی، اس طرح ہم On going سکیموں کیلئے بڑا پیسہ، جناب، میں چیف منسٹر کا مشکور ہوں کہ انہوں نے پرانی سکیموں کیلئے بڑا پیسہ دے دیا جو On going سکیمیں تھیں، اللہ کرے کہ اس دفعہ انکو پابند کیا جائے کہ یہ اسی سال میں مکمل ہو سکیں۔ دوسرا میں نے اس دن اپنی بجٹ سپیچ میں کہا تھا کہ مجھے ابھی بھی یہ Impression ہے کہ جو فنانس منسٹر ہیں، جناب انجینئیر ہمایون خان صاحب جو بیماری کی وجہ سے نہیں آسکے تو میں نے اس دن بھی پوچھا تھا کہ کیا وہ فنانس منسٹر اب بھی ہیں؟ یہ بھی آج منسٹر صاحب بتادیں گے اور اگر یہ قائمقام وزیر ہیں تو سر، کیا یہ کوئی مثال ہے ہمارے ہاں کہ کوئی ذمہ داری لے سکتا ہے؟ قائمقام وزیر بول سکتے ہیں اور یہ بات ہو سکتی ہے اور

کچھ پہلے ایساPrecedenceہمارے یہاں منسٹرز کیلئے ایسا موجود ہے؟ تو یہ بھی میں چاہونگا منسٹر صاحب سے پوچھنے کیلئے اور ہمایون صاحب کے صحت کے بارے میں بھی منسٹر صاحب سارے ہاؤس کو بتائیں کہ انکی طبیعت کیسی ہے، جناب سپیکر؟

سید محمد صابر شاہ: جناب سپیکر۔

جناب سپیکر: جی پیر صاحب۔

سید محمد صابر شاہ: یہ 'قائمقام' کی بجائے 'ایڈہاک منسٹر' کا لفظ اگر استعمال ہو تو یہ مناسب ہوگا جی۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: جناب سپیکر۔

جناب سپیکر: جی نگہت یاسمین خان اورکزئی صاحبہ۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: شکریہ، جناب سپیکر صاحب۔ ویسے اس ہاؤس میں سر، مجھے آج بڑی خوشی ہوئی ہے کیونکہ ہم جب ڈسکشن دو ایم پی ایز یا دو آنریبل ممبرز کر رہے ہوتے ہیں تو تیسرا بندہ نقل بڑے اچھے طریقے سے لگا لیتا ہے کیونکہ میں یہی سوال کرنے لگی تھی اور ڈسکس کر رہے تھے کہ جو 'ایکٹنگ منسٹر' ہیں یا تو منسٹر ہوتے ہیں یا منسٹر نہیں ہوتے، اب جیسا کہ سی ایم صاحب بیٹھے ہوئے ہیں، انکے Behalf پہ اگر کوئی بھی Documents پیش کیے جاتے ہیں تو وہ یہ کہتے ہیں کہ 'On behalf of Chief Minister' تو یہاں پہ ہمیں یہ بتایا جائے کہ 'ایکٹنگ منسٹر' اگر فنانس جو کہ فنانس ایک بہت ایسا ادارہ ہے کہ اس پہ پورا صوبہ Depend کرتا ہے جناب سپیکر صاحب، اور سارے محکمے، سارے لوگ اسی محکمے کے محتاج ہوتے ہیں تو اس میں ہمیں یہ بتایا جائے کہ یہ 'ایکٹنگ منسٹر' کیا ہے؟ اگر تو منسٹر ہیں تو رحیم داد خان کو اس کا پورا چارج دے دیا جائے تاکہ جب تک منسٹر اگر بیماری کی وجہ سے نہیں آ سکتے تو ان کو منسٹر فنانس بھی کہا جائے، ان کو اضافی چارج دیا جا سکتا ہے جناب سپیکر، کیونکہ اسی لحاظ سے اب دیکھیں کہ جب منسٹروں پر زیادہ بوجھ پڑتا ہے اور زیادہ ان کے پاس محکمے ہوتے ہیں تو وہ پھر نہ اپنا محکمہ صحیح چلا سکتے ہیں اور نہ دوسرا محکمہ۔ تو اگر ان کو صحیح چارج دے دیا جائے، ان کو فنانس منسٹر کہہ دیا جائے تو میرا خیال ہے کہ وہ بہت اچھے طریقے سے اس میں کام بھی کریں گے اور جتنی بھی On going سکیمیں ہیں یا جو پڑی ہوئی ہیں التواء میں تو جیسے جاوید عباسی صاحب نے کہا تو کم از کم منسٹر اس کو Lookafter کر سکتا ہے اور وہ اپنے محکمے کی کارکردگی کو بھی اچھے طریقے سے نوٹ کر سکتا ہے، جناب سپیکر۔

جناب سپیکر: یہ ہمارے رولز 138، 139 اور 142 کی شق (2) جو ہے نا، "Minister of Finance" means the Minister appointed by the Chief Minister to perform the

functions of the Minister of Finance of Government or any other Minister acting as such”. یہ تھوڑا سا آپ اس میں پڑھ لیں تو بڑا کلیئر اور بڑا واضح ہے۔ اسی لئے چیف منسٹر صاحب کی طرف سے مکمل نوٹیفکیشن آیا ہے۔ شکریہ۔

ملک قاسم خان خٹک: جناب سپیکر۔

جناب سپیکر: ملک قاسم خان خٹک، تو آپ Withdraw کر رہے ہیں یا۔۔۔۔۔

ملک قاسم خان خٹک: جناب۔۔۔

جناب سپیکر: Withdraw ہوا؟

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: جناب سپیکر۔

جناب سپیکر: جی نگہت بی بی۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: سر، جب سب لوگ Withdraw کرینگے تو اسکے بعد سوچ کے جواب دینگے۔

جناب سپیکر: تھینک یو، تھینک یو۔ جاوید عباسی صاحب، آپ بھی Withdraw ۔۔۔۔۔

جناب محمد جاوید عباسی: سر، یہ بات کرلیں تو جواب آجائے، ابھی تو۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: او۔کے۔ ملک قاسم خان، ملک قاسم خان صاحب۔

ملک قاسم خان خٹک: شکریه، جناب سپیکر۔ خزانه د حکومت خاص یو اهم اداره ده جناب والا، د دے کارکردگی خو د دے نه پته لگی چه دا زمونږ ضلع نن د گیس په ډیر بحران کښے ده۔ دوه Installments انیس ویلجز تخت نصرتی، انیس ویلجز کرک ډسټرکټ، دوه Installments ئے اوسه پورے شارټ دی جی باوجود د دے چه دا Committed amount دے او اوسه پورے هغے ته خپل Installments نه دی ملاؤ او زمونږ په ضلع کښے په گیس باندے چارج چه کوم دے، د میاں نثارگل په حلقه کښے او زمونږ په حلقه کښے د دے وجه نه بند دی۔ سی ایم صاحب Already directive issue کړی دی خو د تیر کال Installment او د دے کال دا دواړه Installments شارټ دی او جی چه پخپله سوچ ورته اوکړئ چه خزانه صحیح Management نه کوی نو هغه حکومت به ترقی څه اوکړی؟ شکریه، جناب۔

جناب سپیکر: اوس تاسو Stand کوئ، که Withdraw کوئ؟

ملک قاسم خان خٹک: جناب سپیکر صاحب، لږ انتظار کوؤ چه دا ملگری نور څه وائی؟

جناب سپیکر: ټهیک شوه۔ مخکښے دا سکندر حیات خان جی۔

جناب سکندر حیات خان شیرپاؤ: مهربانی، جناب سپیکر۔ جناب سپیکر! فنانس دا سے محکمه ده چه زما خیال دے د هر ممبر ورسره څه نه څه واسطه راځی او نن رحیم داد خان چه د همایون خان په Behalf باندے خبره کوی نو کیدے شی چه د دوئ د محکمے هم د فنانس نه ډیر Grievances وی او بطور پی اینډ ډی منسټر دوئ ته هم د فنانس نه ډیر پکښے مشکلات او مسائل وی۔ جناب سپیکر، بنیادی خبره دا ده چه دا ټولو کښے اهم محکمه هم ده او دے د پاره د ټولو محکمو کارکردگی دے سره تړلے ده ځکه چه فنانس پلاننگ صحیح اوکړی او بجټ صحیح جوړ کړی نو نور ټولے محکمے به هم صحیح کار کوی او هغے نه بیا Releases چه صحیح کیږی په ټائم باندے او په وخت باندے کیږی نو د چا په کار کښے رکاوټ به نه راځی۔ زۀ د منسټر صاحب نه به دا تپوس کول غواړمه چه که دوئ مونږ ته دا اوښائی چه فنانس د 31 مئی پورے د اے ډی پی د پاره څومره Releases کړی وو په دے کال کښے چه د سکیمونو د پاره څومره شوی دی او بیا د 31 مئی نه پسته څومره شوی دی؟ دا د لږ مونږ ته دوئ وضاحت اوکړی۔ ورسره ورسره دوئ چه کوم Medium Term Budgetary Framework (MTBF) په وائټ پیپر کښے دا Predict کړے دے چه راروان څو کالو پورے به د دوئ Deficit وی، نو آیا دغے د پاره دوئ څه پلاننگ کوی لگیا دی، څه طریقه کار جوړوی چه دغه Deficit به دوئ کموی یا د هغے د پاره دوئ څه Strategy تیاره کړے ده که نه بس چه دا یو ځل دغه اوشو چه او بس جی راروان څو کالو پورے به Deficit وی نو دا به یو داسے دغه پاتے کیږی۔ بل جناب سپیکر، ورسره دا به هم زۀ غواړمه چه زۀ د دوئ مشکور یمه چه په هغه خپل پریس کانفرنس کښے خوئے دا اومنله چه Deficit د 3 بلین نه زیات دے او 7 بلین دے خو چه Wheat subsidy د پاره چه دوئ کوم Provision دغه لرے کړے دے نو که دا ملاؤ نه شو نو بیا به دوئ څه طریقه کار دغه کوی، 10 بلین چه د هغے که دوئ ته نه وے ملاو شوے۔ بل دا دے چه د Pay increase د پاره Last time دوئ کوم Lump sum provision ایښے وو د فنانس ډیپارټمنټ سره ځکه چه

هغه ما ته پته ده چونکه دا بجټ کښې فیډرل ګورنمنټ اناؤنس کړی نو یکدم هغه شان زمونږه فنانس ډیپارټمنټ ټولو د پاره پوره هغه دغه نه شی کولے خو هغه طریقه کار ولے دوئ اختیار نه کړو چه بیا ئے یو ځل Lump sum amount ښودلے وے او At least هغهReflect شوے وے نو دا یو څو زما معروضات دی چه د دے لږ دوئ وضاحت مونږ ته او کړی۔

Mr. Speaker: Thank you. Sardar Aurangzeb Khan Nalotha Sahib.

سردار اورنگزیب نلوٹھا: جناب سپیکر صاحب! فنانس ایسا محکمہ ہے کہ پورے صوبے کے عوام کا انحصار اس پر ہے اور تمام محکموں کا کنٹرول فنانس کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔ محکمہ فنانس کی سب سے بڑی نااہلی موجودہ بجٹ ہے۔ جب کبھی کوئی بجٹ پیش ہوتا ہے تو کم از کم حکومتی ارکان، جتنا بھی خسارے والا بجٹ ہو، اس کے حق میں بولتے ہیں اور اپوزیشن والے اس کی مخالفت میں بولتے ہیں لیکن بڑے افسوس کی بات ہے کہ محکمہ فنانس نے جو بجٹ پیش کیا، حکومت کے اپنے ارکان نے اس کی مخالفت کی۔ اسکے علاوہ جناب سپیکر صاحب، ایک پوسٹ کیلئے، اس پوسٹ کی بحالی کیلئے، اس کی Creation کیلئے ہمیں ان کے پیچھے بیس بیس چکر لگانے پڑتے ہیں اور باقی عام لوگوں کی کیا پوزیشن ہوگی؟ سی ایم صاحب جب کوئی ڈائریکٹیو جاری کرتے ہیں، ہم پر بڑی مشکل سے مہربانی کرتے ہیں اور پھر آگے فنانس کے پاس چلا جاتا ہے، ان کی مرضی کہ اس کو وہ رکھیں یا Reject کر دیں۔ پچھلے سال کے ہمارے جو فنڈز تھے، آج تک ہماری سکیمیں رکھی ہوئی ہیں، ان پر ٹینڈر ہوئے ہیں، لوگ ہم سے پوچھتے ہیں کہ آپ نے اعلانات کئے ہیں، ٹینڈر ہوئے ہیں، کیوں نہیں کام شروع ہوا ہے؟ اسلئے جناب اس محکمے کی اصلاح کی از حد ضرورت ہے۔ میں وزیر اعلیٰ صاحب سے بھی گزارش کرونگا، اللہ کرے ہمایون خان جلد صحت یاب ہو جائیں اور رحیم داد خان بزرگ آدمی ہیں، یہ اتنا کنٹرول میرا خیال ہے نہیں رکھ سکتے ہیں۔ یہاں پر انصاف کی بھی ضرورت ہے اور رحیم داد صاحب نے اس دن جب بجٹ تقریر کی تو مجھے افسوس ہوا کہ انہوں نے سب لوگوں کے نام لئے اور وزیر اعلیٰ پنجاب شہباز شریف جس نے آئی۔ڈی پیز کیلئے سب سے زیادہ فنڈ دیا، میاں نواز شریف یہاں پر تشریف لائے، انہوں نے ان کا بالکل نام نہیں لیا، اسلئے میں اس محکمے کی کارکردگی سے بالکل مطمئین نہیں ہوں۔

جناب سپیکر: عتیق الرحمان صاحب۔ عتیق الرحمان صاحب کا مائیک آن کریں۔

جناب عتیق الرحمان: شکریه، جناب سپیکر صاحب۔ زهٔ د دے معزز ایوان ممبرانو ته دا خواست کوم چه زهٔ د فنانس سټینډنګ کمیټئ چیئرمین یمه او زهٔ به ورته دا

ریکوئسټ اوکړم چه دوئ د خپل کټ موشنے واپس واخلی، زهٔ به ئے مشکور یم۔ زهٔ دا ریکوئسټ ټول معزز ممبرانو ته کومه او زهٔ خپل واپس اخلم او ما خو دے د پاره پیش کړو، ما وئیل چه زهٔ به دا معزز ممبران ته ریکوئسټ پکښے کوم او هغه ما اوکړو۔ مهربانی۔

<u>جناب سپیکر</u>:.Attiq-ur-Rehman has withdrawn لړ د دوئ دا Grievances به هم لرے کوئ کنه۔ تاج محمد خان ترند صاحب۔

<u>تاج محمد خان ترند</u>: جناب سپیکر، محکمه خزانه په موجوده بجټ کښے د کوهستان او د چترال د پاره Un-attractive Area Allowance چه کوم وو، هغے کښے ئے اضافه کړے ده۔ جناب سپیکر، زهٔ د دے خبرے Appreciation کومه۔ دا یو ښه اقدام ئے کړے دے خو بټګرام هم په دے دغه کښے شامل وو چه هلته کښے ملازمین ته هم Un attractive allowance ملاویدو او زهٔ په دے خبره افسوس کومه چه چترال او کوهستان ته هغه ملاؤ شوے دے او بټګرام د هغے نه ولے پاتے شوے دے؟ د دے وضاحت غواړم۔

<u>جناب سپیکر</u>: سید مرید کاظم شاہ صاحب۔

<u>سید مرید کاظم شاہ صاحب</u>: جناب سپیکر، یہ مائیک آن نہیں ہو رہا ہے۔

<u>جناب سپیکر</u>: شاہ صاحب کا مائیک آن کریں۔ مرید کاظم شاہ صاحب۔

<u>سید مرید کاظم شاہ</u>: میں واپس لیتا ہوں۔ جناب سپیکر، میں واپس لیتا ہوں لیکن ان کا کام بالکل غلط ہے۔ فنڈز اس وقت ریلیز کئے جاتے ہیں جی کہ اس وقت کام کا ٹائم نہیں ہوتا اور جلدی میں کام کئے جاتے ہیں۔ ان سے ریکوئسٹ ہے کہ مہربانی کرے ایک ٹائم فریم دیں جس سے کام ہمارا صحیح ہو کیونکہ جون میں پھر جلدی سے کام کئے جاتے ہیں۔ اس میں کرپشن بھی ہوتی ہے، اور چیزیں بھی Involve ہو جاتی ہیں۔ مہربانی کرکے دو تین Installments کا وہ اعلان کرتے ہیں، ایک جولائی میں جائے گی، ایک دسمبر میں جائے گی اور جو ہے، مارچ اپریل میں جائے گی تاکہ کام تسلی بخش ہو جائے تو یہی میری ریکوئسٹ ہے۔ پھر عتیق بھائی کے کہنے پر میں واپس لیتا ہوں جی۔

<u>جناب سپیکر</u>: شکریہ جی۔ ملک حیات خان صاحب۔

ملک حیات خان: جناب سپیکر صاحب، فنانس ڈیپارټمنټ یو داسے محکمه ده چه هغے سره د دے ټولو محکمو واسطه هم راځی اور زمونږ د دے معزز اسمبلۍ د ممبرانو د هغوی سره په مخه خبره راځی او د دوئ دا Basic function چه دوئ بجټ تیار کړی او هغه چه په هغے کښے کوم Facts and figures ورکړی نو پکار ده چه بیا د هغے مطابق هم هغه استعمال شی، نه چه بیا په سپلیمنټری کښے هغوی مونږ نه د هغے په پانچ گنا باندے بیا زیات رقم غواړی چه یره مونږ ایښے دومره وے، اوس لګیدلے دومره دی، هغه راکړئ او زمونږ نه بیا په دوه ورځو کښے هغه منظوری واخلی۔ دغه شان د دے صوبے هغه پیسه باندے هغوی لوټ مار اوکړی۔ بل د دوئ ته دا پته وی چه زمونږ په صوبه کښے څومره بلډنګز جوړیږی او دا په دے کال کښے مکمل کیږی نوچه په کوم کال مکمل شی نو د هغے بلډنګ ورته پته ده چه دے کال کښے دا مکمل کیږی نو د دے د پاره بیا پوسټونه هم پکار دی ځکه چه زمونږ ډیر غټ Amount په هغه بلډنګز باندے خرچ کیږی او هغه بیا هم دغه شان پراته وی، چا نه غوژل جوړ شوے وی او د چا نه څه جوړ شوی وی نو پکار دا ده چه دا کوم Completion date وی، هغے پسے د دوئ پوسټونه Create کوی۔ ځان د پاره او د دفتر د پاره خو د ډرائیور او د کلاس فور او د څه ضرورت وی نو هغه په Within a second هغه ځان ته Sanction کوی خو که زمونږ کیسونه هغوی ته راشی نو هغوی بیا دا چکرے ورکوی۔ کله پرے یو Observation لګوی، کله پرے بل Observation لګوی او دا واپس ځی، معمولی معمولی Observation پرے لګوی۔ د هغے سره سره چه د کومو سکیمونو چه منظوری اوشی، ټینډرے اوشی، بیا د هغے ته د رقم ضرورت وی بیا هغوی ته هغه چکرے وهی چه د 1% نه واخلئ 4% پورے په هغے کمیشن نه وی ورکړے شوے، د فنانس ډیپارټمنټ نه به یوه روپئ تۀ اونه باسے۔ که د 1% نه د 4% پورے کمیشن چا ورکړو، هغے پراجیکټ ته به پیسه لاړه شی او هغه پراجیکټ به روان وی خو د هغے سره سره بیا په جون کښے دوئ چه کومه آخری میاشت وی نو دوئ سره فنډ پروت وی او دوئ دهرادهړ شروع شی، دغه ټهیکیدارانو ته Payment شروع کړی هم په دغه Commission base باندے او هغه ټهیکیداران بیا په یوه میاشت به څه بلډنګ جوړوی؟ زمونږه دغه پیسے چه

کوم وی نو هغه تباه و برباد شی۔ د هغے سره سره اوس زۂ، دا فنانس منسٹر ناست دے نو دا Un attractive area allowance چه کوم وو، دا Backward ضلعو ته وو چه په هغے کښے ضلع دیر بالا، شانگله، بټگرام او چترال، کوهستان وو، چترال او کوهستان ته ئے ورکړو، په هغے باندے مونږ شکریه ادا کوؤ، دا ایریاز چه دی، ډیر زیات Backward دی خو زۂ به ریکوئسټ کومه چه دا Un attractive area allowance دے دیر بالا او دا کومے ضلعے کښے چه مخکښے نه Un attractive area allowance ملاویدو، هغوی د د دے نه مستفید کړے شی، زما به دغه ریکوئسټ وی جی۔

Mr. Speaker: The honourable Minister for Finance, please.

جناب رحیم داد خان (سینئر وزیر (منصوبہ بندی و ترقی): بسم الله الرحمن الرحیم۔ جناب سپیکر، زۂ د ټولو نه اول هغے دوستانو شکریه ادا کوم چا کټ موشن واپس واخستل او نور چه چا کړی دی، هغوی ته هم ریکوئسټ کومه چه خپل کټ موشن واپس واخلی۔ جناب سپیکر، فنانس محکمه یوه ډیره حساس محکمه ده او د دوئ ټول ډیپارټمنټس سره وی او ښه طریقه کار باندے دوئ حساب کتاب او Allocation او بیا هر څه نمونه چه څنګه د نورو محکمو آډټ کیږی، دغه شان د دے هم آډټ کیږی۔ څه Irrelevant, relevant خبرے هم په دیکښے راغلے۔ سکندر خان اووئیل چه یره څومره ریلیز شوی دی؟ نو اوسه پورے ایک سو تئیس ارب ریلیز شوی دی او اے ډی پی خرچه 31 مئی پورے 16.9 بلین روپئ وه۔ نورو دوستانو چه کومه خبره کړے ده، زمونږه دا گورنمنټ چه راغلے دے، هغه مشلات، تکلیفات دی خو کوشش زمونږ دا وی چه مونږه د محکمو کارکردگی ښه صحیح کړو او Implementation صحیح شی نو هغه صرف فنانس پورے نه ده محدوده چه دوئ څومره فنډ ریلیز کړو او څومره ئے اونکړل او Late ئے اوکړو، نو مونږه دا آخری Third Review Committee کښے چیف منسٹر صاحب زیر صدارت زمونږه میټنګ وو نو په July end کښے یا اګست وړومبئ هفته کښے دا Fourth Review meeting به راغواړی او رپوره یو ټارګټ او یو دغه به هر یو ډیپارټمنټ ته ورکوی چه یره په دے نمونه باندے کار او دغه پکار دے نو دغه شان پوره هغه کوم Grievances کوم، د

ډیپارټمنټس کوم Developmental schemes دی یا ایم پی ایز چه کوم Concern دے نو انشاء اللّٰه تعالیٰ هغه مشکلات چه کوم دی، هغه به نور نه راځی۔ نو زهٔ ریکوئسټ کوم چه تاسو دا خپل کوم کټ موشنز چه دی، دا واپس واخلئ۔

جناب شاه حسین خان: سپیکر صاحب، سر، زهٔ دا تپوس کوم چه په دے بجټ کښے، سر، دا مائیک نه آن کیږی۔

جناب سپیکر: جی شاه حسین صاحب کا مائیک آن کریں۔

جناب شاه حسین خان: سپیکر صاحب، دوئ هغه د مطلب خبره اونکړه چه بټگرام، شانگله، کوهستان او دیر چه هم په دے Un attractive area کښے شامل کړی ځکه چه هغے کښے Already دا الاؤنس ملاویږی، هغه خبره دوئ اونکړه چه دا ضلعے دوئ شاملوی او که نه ئے شاملوی؟

جناب فضل الله: سپیکر صاحب، منسټر صاحب خو دا او نه وئیل چه دا ئے پکښے شاملے کړے که نه؟

جناب سپیکر: جی فضل اللّٰه، تا واپس واخستو؟ تا څه اووئیل؟

جناب فضل اللّٰه: ماخو واپس اخستے دے خو دا کومے ضلعے چه دی پسمانده، دا په تیر شوے دغه کښے وو، زهٔ منسټر صاحب ته درخواست کوم چه دا د پکښے بیا شاملے کړے شی۔

سید محمد صابر شاه: جناب سپیکر۔

جناب سپیکر: پیر صاحب جی۔ پیر صابر شاه صاحب کا مائیک آن کریں۔

سید محمد صابر شاه: دا Releases چه کوم دی، دا خو یعنی زما په خیال ډیر زبردست کار شوے دے لیکن دا پیسه د چرته نه راغلله جی او مونږ ته که پته اولگی، دا ډیره د خوشحالئ خبره ده۔ د بجټ حجم خو به زما په خیال څه چالیس، اکتالیس ملین وی او ایک سو اړتیس چه Releases شوی دی نو دے باندے زهٔ گزارش کومه چه صرف دا یو خوشخبری ده مونږ د پاره چه دومره پیسه راغلے ده۔ د چرته نه راغلله، دا که لږ مونږ ته اوښائی جی چه صرف زمونږ لږه تسلی اوشی۔

Mr. Speaker: Minister of Finance, please.

جناب رحیم داد خان {سینیئر وزیر (منصوبہ بندی، ترقی وتوانائی)}: جناب سپیکر، دا فگرز کښې ما نه غلطی شوې وه، دا ایک سو تئیس ارب نه وو، تئیس ارب روپئ وې او په هغې معافی غواړم او اے۔ډی۔پی دغه باندې چه کوم وو نو 16.9 ۔۔۔۔۔

(تالیاں)

جناب سپیکر: دا څومره کهلاؤ دغه ئے خپل چه یو غلطی شوې وه۔۔۔۔۔

جناب سکندر حیات خان شیرپاؤ: سپیکر صاحب، دا غلطی چه ده، دا دلته د دې هاؤس دې ممبرانو صاحبانوں ته یو غلط Statement نو جناب سپیکر، ۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: اوس تاسو Stress کوئ خپل هغه۔۔۔۔

جناب سکندر حیات خان شیرپاؤ: کومه خبره چه دوئ اوکړه چه دوئ به Fourth review کوی او هغې کښې به دا دغه کوی، دا یو ښه Trend دې او دا Healthy trend دې او دا ساتل پکار دی خو ورسره زما به ورته دا خواست وی چه د سکیمز د پاره Releases د پاره چه یو صحیح Time frame جوړ کړی او په ټائم باندې چه هغه Releases کیږی ځکه چه دا سکیم چه څومره لیټ کیږی نو دیکښې بیا Escalation کیږی جناب سپیکر، هغه لس لکهو سکیم چه دې، هغه دیارلسو، څوارلسو او پنځلس لکهو ته بیا اورسی نو دا دې لحاظ سره که دې طرف ته هم توجه ورکړی چونکه دوئ دا دغه کړې دې چه دا Fourth quarter review به هم کوی او زما به ترې دا طمع وی چه دا پریکټس به دوئ جاری ساتی نو زهٔ په دغې بنیاد باندې هغه خپل کټ موشن واپس اخلم جی۔

جناب سپیکر: جی عبدالستار خان صاحب۔۔۔۔

جناب شاه حسین خان: سپیکر صاحب، زهٔ یوه خبره کول غواړم۔

جناب سپیکر: شاه حسین صاحب، بلا اوګد لسټ دې راته۔ جی شاه حسین صاحب، اووایه۔ نه، بله خبره کوې او که دې باندې کوې ؟

جناب شاه حسین خان: نه جی، دا مائیک آن کړئ، هم د دې باره کښې خبره کوم۔

جناب سپیکر: جی شاہ حسین صاحب کا مائیک آن کریں۔

جناب شاہ حسین خان: سپیکر صاحب، زۂ خو لکه نه پوهیږم چه دوئ دا د Un attractive area دا خبره ولے پټوی؟ بار بار زۂ خو په دے باندے چه د بټگرام حق وهلے کیږی، واک آؤټ کومه جی دے ځائے نه۔ د بټگرام حق وهلے کیږی، زۂ نه شم کښیناستے دلته کښے۔

(اس مرحلہ پر معزز رکن ایوان سے احتجاجاً باہر چلے گئے)

جناب سپیکر: جی عبدالستار خان۔ عبدالستار خان۔

جناب فضل اللہ: سپیکر صاحب۔

جناب سپیکر: تۂ هم واک آؤټ کوے، که څه کوے؟

جناب فضل اللہ: نه سپیکر صاحب، هغه Hard area allowance چه دے، د هغے دوئ وضاحت اونکړو جی۔

جناب سپیکر: ښه ښه جی، ودریږه هغه خو واپس راولو نو۔ جی عبدالستار خان۔

جناب عبدالستار خان: جناب سپیکر، میرا ضلع، 'ضلع کوہستان' پاکستان میں Most backward district ہے اور وہاں کیلئے ہمارے نوجوان وزیراعلیٰ صاحب نے اور ان کی کابینہ نے، حکومت نے جو Un attractive area allowance دیا ہے، میں اس خوشی میں ہاؤس کے شکریہ کے طور پر اس کٹ موشن کو واپس کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: Thank you, withdrawn. Muhammad Javid Abbasi Sahib.

لودھی صاحب۔ ذرا ان کو لے آئیں، شاہ حسین کو ذرا لے آئیں جی، ان کا احتجاج نوٹ ہو چکا ہے، ان کو لے آئیں۔ جی!

جناب محمد جاوید عباسی: شکریہ، جناب سپیکر۔ جناب سپیکر، لودھی صاحب کے ساتھ کوئی وزیر صاحب چلے جائیں تاکہ آنے میں آسانی ہو جائے جی۔۔۔۔

جناب سپیکر: مختیار خان، لودهی صاحب سره لاړ شه۔ شازی خان، مختیار خان او لودهی صاحب جی۔ جاوید خان عباسی صاحب!

جناب محمد جاوید عباسی: نہیں اب آ جائے گا جی، اب آ جائے گا، شازی خان گئے۔ جناب سپیکر، منسٹر صاحب نے کہا ہے، مجھے یقین ہے کہ انشاء اللہ آئندہ آنے والے دنوں میں آسانی پیدا ہو گی۔ اس وقت تھوڑی اور

توجہ دینے کی اسلئے ضرورت ہے کہ اس سال جناب سپیکر، چونکہ پورے ملاکنڈ ڈویژن میں حالات ٹھیک نہیں تھے اور بہت سارے اضلاع میں لاء اینڈ آرڈر کے مسئلے کی وجہ سے پراجیکٹ شروع بھی نہیں ہو سکے تھے، اللہ کرے کہ وہاں حالات ٹھیک ہو جائیں اور اگلی دفعہ اس ڈیپارٹمنٹ پہ شاید Burden جو ہم سوچ نہیں سکتے، زیادہ پڑے گا تو یہ اپنی جو ان کی Capacity ہے، ہمیں یقین ہے کہ منسٹر صاحب Concerned جو بیٹھ کے ان کی Capacity بڑھالیں گے ان کی تائید کیلئے آئندہ کوئی پرابلم نہ ہو۔ ایک اچھا اقدام کیا ہے حکومت نے جو عبدالستار صاحب کے ڈسٹرکٹ میں اور دوسرے ڈسٹرکس میں انہوں نے الاؤنسز دیئے ہیں، ہم نے کئی دفعہ یہاں بات کی ہے کہ یہ سارے پہاڑی علاقوں کے ملازمین کیلئے ہونی چاہیئے، ضلع ایبٹ آباد اور مانسہرہ کے جو ملازمین ہیں جناب سپیکر، ان کو Double allowances اسلئے بھی ملنے چاہئیں کہ ایک تو Hard area ہے اور دوسرا جناب سپیکر، یہ Snow cold area ہے تو ہماری منسٹر صاحب سے درخواست ہوگی اور مجھے یقین ہے کہ چیف منسٹر صاحب بیٹھے ہوئے ہیں اور انشاء اللہ آج جب ان کی باری آئے گی تو یہ ملازمین کے اندر ایک بڑی خوشی پیدا ہوئی ہے، اس وقت ملازمین بے چارے بڑی مشکل حالات میں ہیں، تو یہ الاؤنس جناب سپیکر، جو چار ڈسٹرکٹس کیلئے ہے، اس کو ایبٹ آباد تک بھی بڑھایا جائے گا، پہاڑی علاقے کے جتنے بھی ملازمین ہیں، ان کو Hard area allowances بھی اور یہ دو Specific جو ڈسٹرکٹس ہیں جناب، یہاں ان کو Snow cold area بھی Declare کر کے ان کے Allowances جو ہیں، ان کو Double allowances تاکہ وہ اپنا کام جو ہے، فنانس ڈیپارٹمنٹ کی بھی کارکردگی بہتر ہوگی، ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی کارکردگی بھی بہتر ہوگی جب ملازمین جم کر کام کریں گے، جناب سپیکر۔ میں اس امید کے ساتھ اپنی کٹوتی کی تحریک واپس لیتا ہوں۔

Mr. Speaker: Oh, thank you jee. Malik Qasim Khan Sahib.

ملک قاسم خان خٹک: شکریہ، جناب سپیکر۔ دا کٹ موشن مونږ چه راوستے وو، دا مو دے د پاره چه د دے ډیپارټمنټ به اصلاح اوشی او شکر الحمد للہ قائد ایوان نن ناست دے، مونږ سره ئے وعده کړے وه چه مونږ به په دے بجټ کښے 5% نه رائلټی زیاتوؤ، هغه هم او نه شوه او ورسره ورسره زمونږ د انیس کالو او هغه Releases چه کوم دی، د دوه کالو پاتے دی نو زۀ دا ریکوئسټ کوم اور دے سره سره د دے چه دلته یاد دهانی ورکوم، زۀ دا خپل کټ موشن واپس اخلم۔

جناب سپیکر: شکریه، ملک قاسم خان صاحب۔ شکریه جی، Withdrawn۔ سردار اورنگزیب نلوٹھا صاحب۔

سردار اورنگزیب نلوٹھا: جناب سپیکر صاحب، اگر وزیر اعلیٰ صاحب مجھے یقین دہانی کرادیں، سر ہلا دیں کہ آئندہ محکمہ اپنی کارکردگی، اپنے فرائض احسن طریقے سے انجام دیگا اور ہمیں پریشان نہیں کرے گا، ہمارے کام وہ کریں گے تو میں اپنی کٹ موشن کی تحریک واپس لے لونگا لیکن سی ایم صاحب کی یقین دہانی پر۔

(تالیاں)

Mr. Speaker: Thank you, Sardar Sahib. Withdrawn. Taj Muhammad Khan.

جناب تاج محمد خان: جناب سپیکر، ما چه کوم گزارش کړے وو، د هغے خو منسټر صاحب هډو څه وضاحت نه دے کړے جی۔ زهٔ دا درخواست کوم منسټر صاحب ته چه د هغے باره کښے څه وضاحت اوکړی کوم، دا Hard areas کښے چه کوم الاؤنس دے، د هغے باره کښے، زهٔ خپل کټ موشن واپس کومه جی خو دوئ د د هغے وضاحت اوکړی۔

جناب سپیکر: .Withdrawn دا د دوئ وضاحت به کوئ جی، دا لږ خان سره اولیکئ او تحریک ,Withdrawn کټ موشن Withdrawn۔

جناب حیات خان: جناب سپیکر۔

جناب سپیکر: ملک حیات خان صاحب، پلیز۔

جناب حیات خان: جناب سپیکر صاحب، زهٔ خو په دے خبره حیران یمه چه کټ موشنز کوم ممبران پیش کړی او هغے کښے هغوی څو پوائنټس Raise کړی نو هغه متعلقه منسټر خان سره نوټ کوی او بیا د هغے یو یو جواب ورکوی او یقین دهانی ورته کوی۔ ما تقریباً دوه درے خبرے اوکړے چه هغه ډیرے اهم وے، یو ما وئیل چه کوم بجټ دلته کیښودلے شی، د هغے نه زیات دوئ بیا په سپلیمنټری کښے یو په پانچ گنا غواړی، که آیا منسټر صاحب دا یقین دهانی دے ایوان ته ورکولے شی چه یو په پانچ گنا به بیا نه غواړی۔ دویمه خبره ما کوله د پوسټونو د Creation چه دوئ ته بنه پته لگی زمونږ په دے کال کښے دا بلډنگز مکمل کیږی نو هغے ته د پوسټونو ضرورت به وی نو آیا هغے ته خو به بیا هغه چکرے نه

ورکوی چه هغه مکمل بلډنګ وی او هغه هم دغه شان اربونه روپئ، کروړونه او لکهونه روپئ پرے لګیدلے وی او دغه شان هغه بلډنګ وی او پوسټونه ورله نه ورکوی او دغه شان ما درخواست کړے وو چه کوم ټینډر اوشی او د هغے د پاره د فنډ ضرورت وی، ټهیکیدار ته کارونه ملاؤ وی او دوئ ورته فنډ نه ریلیز کوی او بیا هغه چه کمیشن پرے ورکړی د 1% نه 4% پورے نو هله هغه فنډ ورکوی نو دغه ما ګزارش کړے وو چه بیا په جون کښے دوئ انخلی او د خپل کمیشن د پاره په دهړادهړ هغوی ته Releases کوی۔ دغه مے وئیلی وو او د ټولو نه اهم خبره چه ما وئیلے وه چه Un attractive area allowance چه کوم Hard Districts ته ملاویږی، په هغے مونږ شکریه ادا کوؤ چه ضلع کوهستان او ضلع چترال ته ئے په هغے کښے اضافه کړے ده خو زهٔ وایم چه کوم ضلعو ته Un attractive area allowance ملاویږی، پکار ده چه هغه ټولو ضلعو ته د هغے اضافه اوشی۔ منسټر صاحب د د دے وضاحت اوکړی بیا به انشاء الله واپس کړم۔

<u>حاجی قلندر خان لودھی:</u> جناب سپیکر۔

<u>جناب سپیکر:</u> جی لودھی صاحب، کیا کوئی جرگے کی بات کر رہے ہیں؟ کیا ہے؟

<u>حاجی قلندر خان لودھی:</u> ایم پی ایز اپنی کٹوتی کی تحریک پیش کرتے ہیں، اگر ہم اتنی بڑی کتاب میں اس پر کریں تو ایک ایک آدمی کی اتنے زیادہ پوائنٹس آجاتے ہیں، باتیں آجاتی ہیں کہ منسٹر صاحب جواب نہیں دے سکتے لیکن ہم ایک ایک پوائنٹ لیتے ہیں اور ہمارا مقصد یہ ہوتا ہے کہ وہ جب جواب دیں تو کم از کم اس آدمی کا نام لیں کہ اس نے یہ کہا اور اس کا یہ جواب ہے۔ سیکرٹری صاحب اس کو یہ چیز بھیجیں تاکہ وہ ایم پی ایز صاحبان مطمئن ہو جائیں کہ میں نے یہ پوائنٹ آؤٹ کیا تھا مگر وہ Lump sum جواب دے دیتے ہیں کہ ایسے کر دیں گے، ایسے ہو جائے گا۔۔۔

<u>جناب سپیکر:</u> نہیں، یہ آپ کی بات کہ یہ کٹ موشن کے علاوہ کچھ اپنی Grievances بھی اسکے ساتھ لکھیں، آپ یہ بات کرنا چاہتے ہیں؟

<u>حاجی قلندر خان لودھی:</u> نہیں جناب سپیکر صاحب، میری بات یہ ہے کہ ایک آدمی اٹھتا ہے، وہ کہتا ہے کہ کٹ موشن میری یہ بات ہے، یہ بات ہے، ایک بات کرتا ہے، ایک ہی بات کرتا ہے، ہر ایک آدمی تقریباً

ایک ایک بات کر رہا ہے، اس کا اسی طرح سے جواب آنا چاہیئے کہ اس میں ایسے ہو جائے گا، اس میں ہو جائے گا تاکہ تسلی اس کی تو۔۔۔

جناب سپیکر: یہ تو بعض چیزیں Question, answer میں آ جاتی ہیں نا لیکن اب یہ ہماری معزز اراکین۔۔۔

حاجی قلندر خان لودھی: جناب سپیکر صاحب، یہ تو اب انشاء اللہ، اس ہاؤس کی یہ روایت ہے، یہ جو ہماری اسمبلی ہے، اس کو تو ہم اکثر جرگے سے ہی تشبیہ دیتے ہیں اور چیف منسٹر صاحب بھی بیٹھے ہوئے ہیں، یہ انشاء اللہ ہم آپ کے ساتھ تعاون کریں گے لیکن جو آدمی جو اپنا مسئلہ Point out کرتا ہے، اس کا تو To the point اس کو جواب دیا جائے، منسٹر صاحب دیں یا ایسے سب کو، بیس کے بیس کو اور پندرہ کے پندرہ کو ایک جگہ لے آئیں کہ ایسے کر دیں گے، ایسا ہو جائے گا، یہ تو کوئی جواب نہیں ہوا، سر۔

Mr. Speaker: Minister of Finance, please.

سینیئر وزیر (منصوبہ بندی): جناب سپیکر۔۔۔۔

جناب محمد ظاہر شاہ صاحب: جناب سپیکر صاحب، پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: آپ کا ٹائم گزر چکا ہے جی۔

جناب محمد ظاہر شاہ صاحب: سر، زۀ یو منټ غواړم، یو منټ۔

جناب سپیکر: کٹ موشنز کے وقت پوائنٹ آف آرڈر نہیں اٹھائے جاتے۔ Kindly اس پلندے کو دیکھیں، بجٹ سیشن، جی بجٹ سیشن ہے۔ جی منسٹر فنانس، پلیز۔

سینیئر وزیر (منصوبہ بندی): جناب سپیکر، قلندر لودھی صاحب کی کٹ موشن نہیں ہے، اس پر تو میرے خیال میں بات نہیں کر سکتے۔ اس کے علاوہ کوئی زبانی یا کوئی ایسی ان کی ایڈوائس ہو تو ہمیں کر سکتے ہیں۔ کومے پورے ملک صاحب خبره اوکړه، که تاسو زما خبرے ته غوږ ایښے وے نو ما د هرے یوے خبرے تاسو له تسلی درکړے ده۔ د هر یو کوم پرابلم دے، کوم مشکلات دی، کوم تکالیف دی، کوم Technicality مونږه وایو چه دا حالات مونږ ټهیک کړو او داسے چا ته، نه ډیپارټمنټ ته، نه یو پرسن ته، هیچ چاته تکلیف نه وی۔ زۀ تاسو ته ریکوئسټ کوم چه تاسو دغه خپل کټ موشنز واپس واخلئ۔

سید محمد صابر شاہ: جناب سپیکر، جو مسئلہ قلندر نے اٹھایا، جناب، میں چاہتا ہوں کہ آپ کی خواہش بھی پوری ہو اور مسئلے کا حل بھی نکلے۔ لودھی صاحب نے جی یہ بڑے بنیادی نکتے کی نشاندہی کی ہے اور جناب سپیکر، یہ بجٹ سیشن کے دوران ممبران صاحبان کی طرف سے جو نکات اٹھائے جاتے ہیں، یہ وہ بنیادیں ہوتی ہیں جی اور اس پر اتنی محنت کی جاتی ہے اور اس کے بعد یہاں پر یہ سوالات سامنے لائے جاتے ہیں اور یہ ایک بنیاد ہوتی ہے کہ ہماری بیوروکریسی، ہماری حکومت اور ہمارے ادارے جو ہیں، وہ اس سے اپنی اصلاح کریں۔ جناب سپیکر، ہم جانتے ہیں کہ اتنی زیادہ کٹ موشنز اور وقت کی کمی اور یہ ساری باتیں ہمارے راستے میں ایک بہت بڑی رکاوٹ ہیں، ہم چاہتے ہیں کہ یہ چیزیں ہمارے راستے میں رکاوٹ بھی نہ بنیں لیکن میں ایک گزارش آپ سے ضرور کرتا ہوں جس پر آپ کی رولنگ بھی چاہوں گا کہ جو جو پوائنٹس، جو جو نکات یہاں پر اٹھائے گئے ہیں اور یہ وہ نکات ہیں کہ جن سے ہم مستقبل میں اپنی بہتری کر سکتے ہیں اور اپنے اداروں کی اصلاح کر سکتے ہیں۔ اس کیلئے میں سمجھتا ہوں کہ ضروری یہ ہے کہ آپ کی طرف سے یہ رولنگ آئے کہ جناب، یہ جتنے پوائنٹس ہیں، متعلقہ وزیر اور سیکرٹری، سیشن کے بعد بیٹھ کر اور ایک ایک چیز پر بات ہونی چاہیئے اور ایک ایک پوائنٹ پر کہ آئندہ کیلئے ایسی کوئی چیزیں اور ایسی باتیں سامنے نہ آئیں اور ہماری اصلاح ہو۔ اگر آپ یہ رولنگ دیتے ہیں تو پھر میں ہاؤس سے گزارش کرونگا کہ میرے خیال میں بڑی تفصیلاً اس پر باتیں ہو چکی ہے۔۔۔۔۔

جناب بشیر احمد بلور {سینیئر وزیر (بلدیات، انتخابات و دیہی ترقی)}: جناب سپیکر۔

سید محمد صابر شاہ: جی اب جو فرمانا چاہتے ہیں۔۔۔۔۔

سینیئر وزیر (بلدیات، انتخابات و دیہی ترقی) جی میں آپ کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔ (قہقہہ)

سید محمد صابر شاہ: بڑی مہربانی جی، تو اب ان کو بہت جلدی ہے۔

جناب سپیکر: یہ پیر صاحب نے بڑی۔۔۔۔۔

جناب محمد صابر شاہ: ان کو بہت جلدی ہے جناب، تو میں بیٹھ جاتا ہوں۔ اب شکریہ ادا کریں، مجھے بات کرنے تو دیتے۔ (قہقہہ)

سینیئر وزیر (بلدیات، انتخابات و دیہی ترقی) جناب سپیکر، جس طرح پیر صاحب نے فرمایا۔۔۔

جناب سپیکر: بشیر بلور صاحب کا مائیک آن کریں۔

سینئیر وزیر (بلدیات، انتخابات و دیہی ترقی): جس طرح پیر صاحب نے فرمایا ہے کہ بیٹھ کر، سیکرٹریز اور منسٹرز بیٹھ کر بات کریں، میں آپ کا شکر گزار ہوں، انشاء اللہ جیسے آپ نے ہمیں تجویز پیش کی، آپ ہمارے بزرگ ہیں، وزیر اعلیٰ رہ چکے ہیں، جو کچھ آپ نے طریقہ کار اپنایا تھا، ہم اس سے زیادہ اچھا طریقہ سے اپنائیں گے۔

جناب سپیکر: اس سے تسلی ہو گئی یا میری رولنگ پھر بھی ضروری ہے، پیر صاحب؟

ملک حیات خان: جناب سپیکر، ابھی تک ہماری۔۔۔۔

جناب سپیکر: جی نہیں، ابھی بات ایسی ہے جو پیر صاحب نے بات کی ہے۔ حیات خان، آپ ایک منٹ بیٹھ جائیں۔ ایک منٹ بیٹھ جائیں، حیات خان۔ جو بڑی بڑی غلطیاں یا کوتاہیاں یا Negligence یا Intentionally جو چیزیں آپ لوگ پوائنٹ آوٹ کر جاتے ہیں تو اس کے بارے میں پیر صاحب نے ایک بات کہی ہے تو میں اس میں یہ واضح کرتا ہوں کہ میرے ہاؤس کی، آپ کے ہاؤس کی بہت ہی Effective Standing Committees ہیں، ان میں منسٹرز بھی بیٹھتے ہیں اور آپ بھی بیٹھتے ہیں، یہ ساری چیزیں اس میں Thrash out کریں گے اور ان کیلئے بیورکریسی کے ہمارے جتنے بھی آفشلز ہیں، وہ بھی آپ کے ساتھ بیٹھیں گے انشاء اللہ، اس کے بعد وہ سارا Thrash out کریں گے۔ جی ابھی آپ لوگ کیا۔۔۔۔

(شور)

جناب سپیکر: جی ابھی کٹ موشنز آپ لوگ کیا فیصلہ ہے

(شور)

جناب سپیکر: آپ کیا کر رہے ہیں؟ Withdraw کریں یا ہاؤس کو Put up کروں؟

(شور)

ملک حیات خان: جناب سپیکر، د کوم Un-attractive area allowance دے۔۔۔۔

(شور)

جناب سپیکر: مجھے پتہ ہے جی، مجھے پتہ ہے۔

ملک حیات خان: سی ایم صاحب تہ زۂ درخواست کومہ چہ دے کومو ضلعو تہ دا کوم Un-attractive area allowance د مخکبنے نہ ملاویدو، دے دوہ ضلعو

ته پکښے اضافه شوے ده، نو کوم ضلعو ته چه د مخکښے نه ملاویږی نو دوئ ته د پکښے هم اضافه اوشی، نو زهٔ سی ایم صاحب ته درخواست کومه چه هغه مونږ ته په فلور آف دی هاؤس یقین دهانی راکړی چه په دیکښے به هم مونږه سیوا کوؤ۔

جناب سپیکر: حیات خان صاحب، په دیکښے کلیئر کټ رولنگ زما راغے، اوس تاسو اووایئی چه Withdraw کوئ او که هاؤس ته یے Put کړم؟ Simple خبره ده کنه۔

جناب حیات خان: ستاسو رولنگ که دا وی چه یره په دغه کښے هم مونږه سیوا کوؤ نو په دغه باندے به زهٔ بیا واپس کوم۔

Mr. Speaker: Thank you, withdrawn. Since all the Honourable Members have withdrawn their cut-motions on Demand No. 3, therefore the question is "that a sum not exceeding rupees two hundred ninety-eight million, four hundred thirty thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2010, in respect of Finance, Treasuries and Local Fund Audit"? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted. Demand No. 4. The Honourable Minister for Planning & Development NWFP, to please move his Demand No. 4. The honourable Minister for Planning and Development…..

جناب امیر حیدر خان (وزیر اعلیٰ): جناب سپیکر۔

جناب سپیکر: جی جناب لیڈر آف دی ہاؤس پلیز کچھ کہنا چاہتے ہیں، آپ متوجہ ہوں۔

وزیر اعلیٰ: ډیره مهربانی محترم سپیکر صاحب، چه ما له تاسو موقع راکړه۔ زهٔ په دے وخت او په دے موقع باندے به دا اووایمه چه زمونږ دا صوبه، زمونږ دا وطن، مونږ ټول د یو ډیر لوئے چیلنج سره مخامخ یو او یقینی خبره دا ده چه په داسے حالاتو کښے Extra ordinary situation کښے بیا Extra ordinary measures هم پکار وی۔ ما ته د دے خبرے هم احساس دے چه دا ټول پروسیجر

او دا پراسس، دا پارلیمانی روایات ډیر اهم دی، ډیر زیات ضروری دی او د کټ موشنز دا پراسس او پروسیجر زمونږ د اصلاح د پاره او زمونږه د رهنمائی د پاره نور هم زیات لازم او ضروری دے۔ ما ته د دے خبرے هم احساس دے چه زهٔ کوم خواست کوم دے هاؤس ته او ټول آنریبل ممبرز ته، هغه لږ خلاف روایات هم دے خو د دے حالاتو بعضے تقاضے دی، بعضے زمونږه مشکلات دی، بعضے زمونږ تکلیفات دی، زهٔ په تفصیلاتو کښے نه ځم خو د دے نه وړاندے چه زهٔ خواست اوکړم ټول هاؤس ته، زهٔ به د هاؤس شکریه ادا کړم چه په هره موقع باندے بالخصوص اپوزیشن زمونږ سره ډیر زیات تعاون کړے دے، په Genuine issues باندے یے زمونږه ملګرتیا کړے ده، زمونږ سره یے په هره موقع تعاون کړے دے، زهٔ د هغوی مشکور یم خو زهٔ ټول هاؤس ته دا خواست کوم چه دا پراسس مونږه لږ کټ شارټ کوؤ۔ زما به ټول هاؤس ته دا خواست وی چه کوم د کټ موشنز په حواله د دوئ خپل ګزارشات دی، چه هغه دوئ واپس واخلی او دا پراسس مونږه کټ شارټ کړو۔ دا جرګه هم ده، دا خواست هم دے، دا درخواست هم دے او ټول هاؤس ته زما دا خواست او دا درخواست دے۔ ډیره مهربانی، سپیکر صاحب۔

<u>جناب سپیکر</u>: جی پیر صاحب، تاسو۔۔۔۔

(شور)

<u>جناب سپیکر</u>: کہیں لودھی صاحب جی، تیز کہیں جی۔

(اس مرحلے پر معزز رکن احتجاج ختم کر کے واپس آ گئے)

(تالیاں)

<u>حاجی قلندر خان لودھی</u>: شکریہ جناب سپیکر، کہ آپ نے مجھے۔۔۔۔

(قطع کلامیاں)

<u>جناب سپیکر</u>: شکریہ، مہربانی۔ یو منټ۔ لودھی صاحب، بیٹھ جائیں۔ شاہ حسین صاحب۔ کون بات کریگا؟ ملک گلستان صاحب۔ ملک گلستان صاحب۔

<u>ملک قاسم خان خٹک</u>: جناب سپیکر صاحب۔

جناب سپیکر: تا ډیرے خبرے اوکړے ، ملک صاحب نه دی کړے۔ ملک گلستان صاحب۔

جناب گلستان خان: سپیکر صاحب، ډیره مهربانی د وی۔ ستا سو ډیره زیاته شکریه چه تاسو ما ته د خبرے کولو موقع راکړه۔ زمونږه د دے هاؤس مشر چه کومه خبره اوکړه او د دے هاؤس ته یے یو ریکویسټ اوکړو، مونږ ته د دۀ ریکویسټ سر په سترګو باندے منظور دے او زمونږه د جماعت چه څومره هم کټ موشنز دی، دا مونږه واپس اخلو او د دۀ د خبرے مونږه قدر کوؤ۔

(تالیاں)

جناب سپیکر: مہربانی جی۔ لودھی صاحب! آپ کی کیا رائے ہے جی؟

حاجی قلندر خان لودھی: جناب سپیکر، آپ نے مجھے ٹائم دیا، ہماری پہلے بھی ایک روایت رہی ہے اور انشاءاللہ ہماری کوشش ہے کہ اس فورم کے سامنے اور اس آنریبل ہاؤس کے سامنے اپنی اس جرگے والی روایت کو قائم رکھیں لیکن جناب سپیکر، ہر چیز کا ایک طریقہ کار ہوتا ہے۔ سی ایم صاحب نے اس بات کو ہاؤس کے سامنے رکھا ہے، آپ جو مناسب سمجھیں گے، پارلیمانی لیڈرز سے ان کی رائے لیں گے آپ، وہ اپنی اور اپنی پارٹی کی طرف سے آپ کو۔۔۔۔

جناب سپیکر: آپ اپنی رائے دے دیں اور اپنی پارٹی کی رائے دے دیں۔

حاجی قلندر خان لودھی: جناب سپیکر، ایک تو اپنے سینیئر منسٹر، رحیم داد خان سے میری ریکویسٹ ہوگی کہ جو بڑا آدمی ہوتا ہے، اس کی بڑی باتیں ہوتی ہیں، اسے اس چیز کو دیکھتے ہوئے یہ سمجھنا چاہیئے کہ میں کیا کہہ رہا ہوں، کیا کر رہا ہوں؟ جب ایک سو تیئس ارب پڑھ رہے تھے، اگر سیکرٹری صاحب نے جو بھی لکھ کر دے دیا، اسے سمجھنا چاہیئے کہ میرا بجٹ ہی اکتالیس ارب تھا تو ابھی ایک سو تیئس ارب میں کیوں پڑھ رہا ہوں؟ ایک تو سوچنا ذرا چاہیئے کہ ایک سو تیئس ارب پڑھتے ہوئے سو ارب کا انہوں نے جمپ لگایا اور اس کے بعد جب انہوں مجھے کہا تھا، اس میں یہ دیکھیں، یہ سب ڈاکومنٹس ہیں، اس میں میں نے سب کٹ موشن، اسلئے اگر تین پڑھ لیا، ڈیمانڈ نمبر تین پر تو باقی پر تو میری ہیں، ہم میں سے کوئی ایک پڑھ دیتا ہے، کوئی دوسری پڑھ دیتا ہے، اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ اس ہاؤس میں میرا حق ہی ختم ہوگیا۔ تو جناب سپیکر، جیسے سی ایم صاحب نے بات رکھی ہے، میں اپنی طرف سے اور اپنی پارٹی کی طرف سے جو کٹ موشن ہیں، اس عندیہ کے ساتھ میں واپس کرتا ہوں کہ یہ جو ٹائم بچ جائے، اس کو ہم لا اینڈ آرڈر، Insurgency اور

یہ حالات جو ہیں ہمارے آئی ڈی پیز کے، اس سے اگر ٹائم بچ گیا تو اس پر ہم ڈسکشن کر سکتے ہیں، جناب سپیکر۔

جناب سپیکر: چلیں شکریہ۔ جی پیر صابر شاہ صاحب۔

سید محمد صابر شاہ: میرے خیال میں جس طرح ہمارے ایم۔ایم۔اے کے بھائیوں نے باجماعت اس بات کا اعلان کیا (قہقہہ) کہ وہ Withdraw کرتے ہیں اور اسی طرح جناب لودھی صاحب نے بھی اپنے جذبات کا اظہار کیا ہے تو جناب سپیکر، وزیر اعلیٰ صاحب نے اس ہاؤس کے سامنے جس طرح ایک ریکویسٹ رکھی ہے اور ہم حالات کو بھی سمجھتے ہیں اور ہم وہ کردار نہیں ادا کرنا چاہتے جو حقائق پہ نہیں بلکہ مخالفت برائے مخالفت کی بنیاد پہ مبنی ہو اور کوئی ایسی روایت بھی ہم نہیں بنانا چاہتے، صرف اتنی گزارش کرتے ہیں کہ بڑا اچھا وزیر اعلیٰ صاحب کا کردار رہا ہے، بغیر لگی لپٹی میں یہ کہوں گا کہ گزشتہ ایک سال کے اندر بڑی کوشش رہی ہے، میں خود بھی وزیر اعلیٰ رہا ہوں اور یہاں پہ پانچ چھ وزرائے اعلیٰ کے ساتھ میں ان اسمبلیوں میں رہا بھی ہوں، یہ روایت آج تک کوئی بھی قائم نہیں کر سکا کہ ہر ہفتے ہمارے ایم۔پی۔ایز کی ساتھ وزیر اعلیٰ بیٹھ کر ان کے مسائل پہ ان سے بات کریں۔ (تالیاں) اگر اپوزیشن میں رہتے ہوئے صرف اس بات کو ہی ہم سامنے رکھیں اور ان باتوں کو ہٹا کے کہ ہم کس طرح حکومت پہ اعتراض کرے اور ان کے مخالفت کرے، وہ ہمارا حق ہے، ہم مخالفت بھی کریں گے لیکن اس کے ساتھ ساتھ ایک یہ بھی تقاضا ہے کہ ایک ایسی بات جو Appreciable ہو، ہمیں اسکو بھی Appreciate کرنا چاہیئے، اس میں بھی ہمیں کنجوسی نہیں کرنی چاہیئے۔ ان کی شرافت اور ایم۔پی۔ایز کیلئے جو ان کا کردار رہا ہے، میں سمجھتا ہوں کہ وہ اس قابل ہیں کہ ہم ان کے اس ڈیمانڈ کا احترام کریں۔ (تالیاں) لیکن میں یہ ضرور کہوں گا کہ جناب وزیر اعلیٰ صاحب، جس طرح آپ ایم۔پی۔ایز کو بٹھا کے ان کے معاملات اور ان کی مشکلات کو آپ سنتے ہیں، میں ایک کمی جو محسوس کر رہا ہوں، وہ یہ کہ یہاں آپ کی جو بیوروکریسی ہے، وہ آپ کے جو جذبات ہیں یا آپ جو کچھ کرنا چاہتے ہیں، میں آپ کی اس سوچ کے سامنے، ان جذبوں کے سامنے آپ کی بیوروکریسی میں کچھ لوگوں کو آپ کے راستے میں رکاوٹ بھی سمجھتا ہوں اور یہ ایک بہت بڑی بات ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اگر ہم ان باتوں کو، ان چیزوں کو آپ کے سامنے، اس معزز ایوان کے سامنے نہیں لائیں گے، ان کمزوریوں کو ہم سامنے نہیں لائیں گے تو میرے خیال میں جو جذبے ہیں، وہ جذبے اپنی جگہ پہ قائم رہ سکیں گے لیکن ان عظیم مقاصد کو ہم حاصل نہیں کر سکیں گے۔ اس بجٹ کی اندر

اس کے علاوہ بھی کیا کیا ہم آپ کو مثالیں دیں؟ ایک سال اس ہاؤس کے فلور آف دی ہاؤس پہ ایک Commitment، میں ایک چھوٹی سی مثال دیتا ہوں جس سے آپ کی بیوروکریسی، آپ کی جو مشینری ہے، ان کا پتہ چلے گا کہ یہ لوگ جو ہیں، میں سمجھتا ہوں کہ آپ کے آگے جانے کے ترقی کے اس عمل کے اندر کس طرح وہ رکاوٹ بنتے ہیں؟ جناب سپیکر، ایک چھوٹی سی مثال دینا چاہتا ہوں اور میں یہ نہیں بھی کہتا کہ آپ اس پہ کوئی میری اس سپیچ کے بعد ایک، اس کیلئے نہیں، میں اسلئے پیش کرنا چاہتا ہوں کہ یہ آپ کو ناکام بنانے کی جو سازشیں ہو رہی ہیں، اس میں یہ لوگ کس طرح کام کر رہے ہیں؟ میں چھوٹی سی مثال کہ میرا حلقہ جو ہے، اس میں کچھ سکول ہیں جو ضلع مانسہرہ کے ساتھ Administratively، ہمارے ہری پور سے لوگ مانسہرہ جاتے ہیں، اب اس میں Simply ایک آرڈر کرنا ہے کہ ضلع ہری پور کے سکول جو ضلع مانسہرہ میں Administratively ہیں، ان کو وہاں سے یہاں شفٹ کیا جائے۔ جناب سپیکر! یہ پورا سال، ایک پارلیمانی پارٹی کا صدر بھی ہوں اس ہاؤس میں، اس صوبے میں کچھ عرصہ وزیر اعلیٰ بھی رہا ہوں، ان ساری چیزوں کو سامنے رکھتے ہوئے جب میں دیکھتا ہوں کہ اگر ہماری یہ حالت ہے کہ جہاں صرف ایک نوٹیفکیشن جو ہے، اس کیلئے ہمیں در در کے دروازوں پہ دستک دینے پڑتے ہیں اور پھر ایک ایسا Event، جو آج کا دن ہے، یہ Great special event ہے، ایسے موقعوں پر پھر ہم جا کے ان چیزوں کو سامنے لائیں گے تو جناب، یہ بڑی شرمندگی ہوتی ہے، بڑا افسوس ہوتا ہے کہ کیا ہمارا یہ جو آٹھ سال کا آمرانہ دور تھا، اس کے اتنے برے اثرات ہمارے ان کل پرزوں پہ ہو چکے ہیں؟ ہمارے یہ کل پرزے، یہ بیوروکریسی اس حد تک زنگ آلود ہو چکی ہے کہ چھوٹے چھوٹے مسائل کے حل کیلئے بھی وزیر اعلیٰ صاحب، منسٹر صاحب، سیکرٹری صاحب، ان سب کے دروازوں کے بعد بھی یہ بیوروکریسی اپنے آپ کو یہ باور کرائے کہ ہم مضبوط ہیں۔ تو جناب سپیکر، جب میں ان چیزوں کو دیکھتا ہوں تو میں بڑا خطرہ محسوس کرتا ہوں۔ اس ملک میں ہم پہ پے در پے جو آمریت نے بار بار حملے کئے ہیں تو جناب، اگر اب کے بعد یہ حملہ ہم پہ ہوا تو پھر جناب، نہ ہم رہیں گے، نہ یہ ہاؤس رہے گا، کچھ بھی نہیں رہے گا۔ میں گزارش ضرور کروں جناب وزیر اعلیٰ صاحب سے کہ ہمارا تعاون آپ کے ساتھ رہے گا، اپنے کل پرزوں سے جو زنگ آلود ہو چکے ہیں، خدا کیلئے یہ زنگ تو ہٹائیے تاکہ جو ترقی آپ اس صوبے کو دینا چاہتے ہیں، ہم وہ مقاصد حاصل کر سکیں۔ اسی کے ساتھ میں گزارش کروں گا، میں اپنی جماعت کی طرف سے سب ہاؤس

سے گزارش کروں گا کہ جس طرح انہوں نے گزارش کی، اس کے احترام میں ہمیں اپنی کٹ موشنز واپس لے لینی چاہئیں۔ شکریہ، جناب۔ (تالیاں)

جناب سپیکر: شکریہ جی۔ سکندر خان۔

جناب سکندر حیات خان شیرپاؤ: ډیره مهربانی، جناب سپیکر۔ جناب سپیکر! مونږه چه په دے هاؤس کښے که کټ موشنز راولو نو مونږ ته دا پته ده چه په هغے باندے څه فرق پریوتل نه دی خو دا یو لحاظ سره صرف د هغه اصلاح د پاره او خپل هغه نکته نظر رامخامخ کولو د پاره ضروری وی۔ که نه وی نو بجټ تقریر مونږه کړے دے او په هغے کښے مونږه ډیر څیزونه پوائنټ آوټ کړل۔ وروستو ځل هم مونږه کړی وو، د دے نه مخکښے اسمبلۍ چه وه، په هغے کښے هم مونږه کړی وو خو څه فرق په هغے باندے پریوځی نه۔ په دغه باندے مونږه پوهیږو خو کم از کم دا ده چه سبا د ریکارډ د پاره مونږه دا وئیلے شو چه دا بعضے کومے غلطئی چه وے، بعضے کوم څیزونه چه وو، هغه مونږه Oppose کړی وو او مونږه د هغے یوه حصه نه وو۔ نور چه کومے طریقے سره بجټونه دلته کښے جوړیږی جناب سپیکر، نو په هغے کښے زمونږه د حکومت هم دومره لاس نه وی بلکه که زهٔ اوس هم اووایمه او فنانس منسټر صاحب او نور کسان هم کښینی نو پوره تفصیل به ورته معلوم هم نه وی۔ کیدے شی هغه Main feature ورته معلوم وی خو چه ډیټیل کښے ورسره خبره کوی نو هغوی سره هغه ټول ډیټیل به هم موجود نه وی او که دوئ غواړی هم په زړه کښے کوم یو شے اومنی چه او یره دا غلطی ده نو زما خیال نه دے چه تبدیلی به پکښے راوستے شی ځکه چه دا یو ډاکومنټ رامخامخ کړے شوے دے، اوس دوئ به ئے Defend کوی او که Defend کوی یے نه نو هغه یو لحاظ سره د ګورنمنټ هغه Defeat منلے کیږی او هغه لحاظ سره یو داسے دغه باندے مونږه روان یو چه هغه د بیوروکریسی یو شے رامخامخ کیږی۔ چونکه چیف منسټر صاحب هم ریکویسټ اوکړو او ټول اپوزیشن هم دا فیصله کړے ده نو زهٔ هم دا دغه کومه چه مونږه دا واپس اخلو خو جناب سپیکر، دا وایمه چه دا روایت مونږه غلط ایږدو لګیا یو۔ زهٔ دا وئیل غواړمه ځکه چه کم از کم دا په رولز کښے پروویژن دے چه دوه ورځے چه کم از کم په دے کټ موشنز باندے بحث کیږی نو په دے کافی خبرے رامخامخ شی او

کافی مسئلے چه دی، د هغے طرف ته نشاندهی اوکړی۔ نن مونږه د هغه شی نه ځان محروم کوؤ او یو روایت داسے اېږدو لګیا یو ځان ته چه آئنده به په دے باندے دا یو Precedence ګنړلے کیږی او هر یو حکومت به دا کوشش کوی چه دا بجټ چه مخکښے په پنځلس ورځو کښے پاس کیدو نو بیا د هفته کښے پاس شی او که په هفته کښے نه وی نو په یوه ورځ کښے د پاس شی بلکه دے ته به خبره راشی چه فنانس منسټر صاحب به صرف بس تقریر کوی او جی بجټ پاس شو۔ نو که واقعی داسے کول دی، دغه طرف ته تلل دی نو بیا په دے سیشنز باندے او په دے اجلاسونو باندے چه دا دومره خرچونه کیږی نو بیا کم از کم دغه پیسے د قوم نه دی ضائع کول پکار۔ نو جناب سپیکر، د دغے معروضات سره خپل کټ موشنز مونږه واپس اخلو۔

جناب سپیکر: میں تمام ہاؤس سے اپیل کرتا ہوں کہ سکندر خان نے ایک بات کی طرف اشارہ کیا تو خدا ایسے حالات کبھی ہمارے صوبے پر دوبارہ نہ لائے جس تکلیف سے ہمارا صوبہ اور ہمارے چند ڈویژن گزر رہے ہیں۔ یہ روایات جو آج خصوصی طور پر سارے پارٹی لیڈرز نے Mention کر لیے، جملہ معزز پارٹی لیڈرز نے لیڈر آف دی ہاؤس کے کہنے پر اپنی کٹ موشنز واپس لی ہیں لیکن میں رولز آف پروسیجر کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک ایک ڈیمانڈ کو ہاؤس کے سامنے رکھ رہا ہوں، Kindly اس میں تعاون کیجیئے تاکہ جو تعاون کا مظاہرہ آپ لوگوں نے کیا ہے، اس میں ہم وقت کی بچت کر سکیں۔

وزیر اعلیٰ: جناب سپیکر۔

جناب سپیکر: جناب لیڈر آف دی ہاؤس۔

وزیر اعلیٰ: ډیره مننه، سپیکر صاحب۔ بخښنه غواړم بار بار ستاسو د معمول په کارروائی کښے زۀ راپاسم او مداخلت کوم خو ما خواست کړے وو، ما درخواست کړے وو، ما جرګه کړے ده، زما مشرانو او زما رونړو او زما خوئندو زما هغه جرګه او هغه خواست او درخواست منظور کړو۔ زۀ د دے صوبے د خادم په حیثیت، ستاسو د کشر په حیثیت، ستاسو د ورور په حیثیت ستاسو د ټولو بالخصوص د اپوزیشن او د ټول هاؤس ډیره زیاته شکریه ادا کول غواړم۔

جناب سپیکر: د آزاد اراکین هم پکښے جی لږه شکریه ادا کړئ۔

وزیراعلیٰ: د آزاد اراکین بالکل جی، پہ ټول هاؤس کښے هغوی هم شامل دی خو د هغوی هم ډیره زیاته شکریه ادا کول غواړم او چرے د خدائے داسے وخت او داسے موقع را نه ولی چه زمونږه کارروائی د د بجټ دومره محدود وی۔ خدائے د داسے وختونه راولی چه د خیره دا کارروائئ شل ورځے نه چه پہ میاشتو میاشتو اوچلیږی خو د حالاتو احساس تاسو ته هم دے، دا زمونږه مجبوری ده۔ زهٔ ستاسو ډیره زیاته شکریه ادا کول غواړم او د دے یقین دهانی سره چه زمونږ کومے کوتاهئ دی، زمونږه کومے کمزورئ دی چه کوم به تاسو پہ ګوته کولے د دے کټ موشنز پہ نتیجه کښے، زمونږه به دا وعده وی چه د دے نه علاوه به انشاء اللہ مونږه خپلے کمزورئ اوپیژنو او مونږه خپلے کمزورئ لرے کړو او مونږه ستاسو او د دے خپلے صوبے خدمت اوکړو۔ ډیره مهربانی ستاسو۔ (تالیاں)

Mr. Speaker: Now coming to the procedure. Demand No. 4. The Honourable Minister for Planning and Development, NWFP, to please move his Demand No. 4.

جناب رحیم داد خان (سینیئر وزیر (منصوبہ بندی و ترقی): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ ترانوے ملین، چار سو ترسٹھ ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ تیس جون 2009 کو ختم ہونے والے سال کے دوران محکمہ منصوبہ بندی و ترقی اور شعبہ شماریات کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved "that a sum not exceeding rupees ninety-three million, four hundred sixty-three thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2010, in respect of Planning and Development Department".

Since all the Honourable Members have withdrawn their cut motions on Demand No. 4, therefore, the question is "that a sum not exceeding rupees ninety-three million, four hundred sixty-three thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2010, in respect of Planning and Development Department"? Those who are in favour of it may 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted. Demand No. 5. The honourable Minister for Science and Information Technology, NWFP, to please move his Demand No. 5. The honourable Minister for Science and Technology, please.

جناب محمد ایوب خان (منسٹر برائے سائنس و ٹیکنالوجی): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو سترہ ملین، پانچ سو نوے ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2010 کو ختم ہونے والے سال کے دوران سائنس ٹیکنالوجی وانفارمیشن ٹیکنالوجی کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔ شکریہ جی۔

جناب سپیکر: سائنس و ٹیکنالوجی کے منسٹر صاحب اسمبلی سیکرٹریٹ کی معاونت سے پہلی دفعہ پوری اسمبلی کی کارروائی کو ویب سائٹ اور پوری آن لائن لانے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں اور ان کی طرف سے ایک اور بھی پیشکش آئی ہے کہ معزز اراکین کیلئے یہاں کمپیوٹر ٹریننگ کا بندوبست بھی کیا گیا ہے تو جو بھی آنریبل ممبر کمپیوٹر پر عبور حاصل کرے گا، اس کو ایک ایک لیپ ٹاپ مفت دیا جائے گا۔۔۔۔

(تالیاں)

Mr. Speaker: Now the motion…..

(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: انشاءاللہ، لیکن آپ کی ٹریننگ اس میں ضروری ہے کہ آپ کی ٹریننگ ہو جائے۔

(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: زبردست جی، زبردست، پیر صاحب۔

(قطع کلامیاں)

Mr. Speaker: Now the motion moved "that a sum not exceeding rupees seventeen million, five hundred ninety thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2010, in respect of Science and Technology and Information Technology".

Since all the Honourable Members have withdrawn their cut motions on Demand No. 5, therefore, the question is "that a sum not exceeding rupees seventeen million, five hundred ninety thousand only, be granted to the Provincial Government to defray

the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2010, in respect of Science and Technology and Information Technology"? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted. Demand No. 6. The Honourable Minister for Revenue, NWFP, to please move his Demand No. 6. The honourable Minister for Revenue, please.

الحاج حبیب الرحمان تنولی (وزیر مالیات): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ ایک بلین، ایک سو گیارہ ملین، آٹھ سو چورانوے ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو 30 جون 2010 کو ختم ہونے والے سال کے دوران مالگزاری واملاک کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved "that a sum not exceeding rupees one billion, one hindred eleven million, eight hundred ninety-four thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2010, in respect of Revenue and State Department".

Mr. Abdul Akbar Khan: Point of order.

Mr. Speaker: Mr. Abdul Akbar Khan.

جناب عبدالاکبر خان: جناب سپیکر! میں آپ کی توجہ رول 148 کے سب رول (4) کی طرف دلانا چاہتا ہوں۔

Mr. Speaker: Sub rule (1)?

Mr. Abdul Akbar Khan: Rule 148 sub rule (4).

Mr. Speaker: Rule 148 sub rule (4).

Mr. Abdul Akbar Khan: "On the last of the days allotted under rule 141 for the stage referred to in clause (c) of rule 140 at the time when the meeting is to terminate, the Speaker shall forthwith put every question necessary to dispose of all the outstanding matters in connection with the Demands of grants".

Mr. Speaker: Demand…..

جناب عبدالاکبر خان: ڈیمانڈ نہیں، ڈیمانڈز آف گرانٹس یعنی سارے-----

Mr. Speaker: Grants.

جناب عبدالاکبر خان: جناب سپیکر! یہ Guillotine، یہ ڈیموکریسی، اور میرے خیال میں انڈیا میں تو بالکل انہوں تو چھ بجے کا ٹائم مقرر کیا ہوتا ہے کہ 1800 hours پر وہ سپیکر Guillotine کرتا ہے اور اسلئے کرتا ہے کہ چونکہ وہ تو بہت بڑی پارلیمنٹ ہے تو پھانسی کا اختیار پارلیمنٹ نے کٹ موشنز کیلئے دیا ہے تو جناب سپیکر، میں مانتا ہوں کہ ہر منسٹر کو اپنی ڈیمانڈز موو کرنی ہوگی تو میری آپ سے درخواست ہے کہ اگر آپ یہ Guillotine نہ کریں کیونکہ ڈھائی بجے آپ نے اجلاس شروع کیا ہے اور چار گھنٹے کے اجلاس کے مطابق ساڑھے چھ بجے آپ کا اجلاس Terminate ہو رہا ہے، اسلئے ساڑھے چھ بجے سے پہلے آپ نے اس کو Dispose of کرنا ہے۔ چونکہ آپ مطلب ہے One، میں نہیں کہتا ہے کہ آپ One وہ میں کرلیں لیکن اگر منسٹرز صاحبان One by one اپنی ڈیمانڈ موو کرلیں اور پھر آپ ایک جمع کو کسچین ڈالیں کہ 'The motions moved by the honourable Ministers may be adopted' یا 'The Demands may be granted' اور جب ہاؤس کہے گا کہ 'ہاں' تو بس وہ پاس ہو جائے گا۔

جناب سپیکر: نہ نو مونږه موشن هاؤس ته Put کوؤ؟ دے دغه خو اوکړو که نه دا-----

Mr. Abdul Akbar Khan: Demands for Grants….

Mr. Speaker: Demands for Grants, okay. Yes Demand No. 7. The Honourable Minister for Excise and Taxation, NWFP, to please move his Demand No. 7.

جناب لیاقت شباب (وزیر برائے آبکاری و محاصل): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ پچاس ملین، چار سو پچاس ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2010ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران آبکاری اور محاصل کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is "that a sum not exceeding rupees fifty million, four hundred fifty thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2010, in respect of 'Excise & Taxation".

(The motion was carried)

Mr. Speaker: Demand No. 8. The honourable Minister for Law, to please move Demand No. 8 on behalf of honourable Chief Minister, NWFP.

جناب ارشد عبداللہ (وزیر قانون): شکریہ، جی۔ جناب وزیر اعلیٰ کی طرف سے میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ تین سو ملین، ایک سو چھیانوے ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2010ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران داخلہ و قبائلی امور اور شہری دفاع کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is "that a sum not exceeding rupees three hundred million, one hundred ninety-six thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2010, in respect of 'Home, Tribal Affairs and Civil Aviation".

(The motion was carried)

Mr. Speaker: Demand No. 9. The honourable Minister for Jails, NWFP, to please move his Demand No. 9. Law Minister to move Demand No. 9 on behalf of Jails Minister, please.

جناب ارشد عبداللہ (وزیر قانون): شکریہ جی۔ میں وزیر برائے جیل خانہ جات کی طرف سے تحریک پیش کرتا ہوں۔۔۔۔

جناب سپیکر: آپ کی ذرا توجہ چاہوں گا، یہ بڑا Serious cut short ہو رہا ہے لیکن تھوڑا سا اس کو۔۔۔۔۔

جناب ارشد عبداللہ (وزیر قانون): میں وزیر برائے جیل خانہ جات کی طرف سے تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ تین سو پچاسی ملین، ایک سو چالیس ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2010 کو ختم ہونے والے سال کے دوران محکمہ جیل خانہ جات کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is "that a sum not exceeding rupees three hundre eighty-five million, one hundred forty thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2010, in respect of 'Prison Department".

(The motion was carried)

Mr. Speaker: Demand No.10.

<u>بیرسٹر ارشد عبداللہ (وزیر قانون)</u>: میں جناب وزیر اعلیٰ کی طرف سے تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ نو بلین، چھ سو ستر ملین، ایک سو پچاس ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2010ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران پولیس کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

<u>Mr. Speaker:</u> The motion moved and the question is "that a sum not exceeding rupees nine billion, six hundred seventy million, one hundred fifty thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2010, in respect of 'Police".

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker :</u> Demand No.11. Law Minister Sahib, please.

<u>جناب ارشد عبداللہ (وزیر قانون)</u>: جناب، میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ آٹھ سو اناسی ملین، آٹھ سو چوہتر ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2010ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران عدل وانصاف کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

<u>Mr. Speaker:</u> The motion moved and the question is "that a sum not exceeding rupees eight hundred seventy-nine million, eight hundred seventy-four thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2010, in respect of 'Justice".

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker:</u> Now Demand No. 12. Honourable Minister for Higher Education, Qazi Asad Sahib, please.

<u>وزیر قانون</u>: میں پیش کروں گا۔

<u>Mr. Speaker:</u> Please, Law Minister Sahib to move Demand No. 12 on behalf of Higher Education Minister.

<u>جناب ارشد عبداللہ (وزیر قانون)</u>: ڈیمانڈ نمبر 12۔ میں وزیر برائے اعلیٰ تعلیم، دستاویزات وکتب خانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ ایک بلین، نو سو پچاس ملین، ایک سو پچاس ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2010ء کو ختم

ہونے والے سال کے دوران اعلی تعلیم، دستاویزات اور کتب خانہ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔ شکریہ جی۔

<u>Mr. Speaker :</u> The Demand moved and the question is "that a sum not exceeding rupees one billion, nine hundred fifty million, one hundred fifty thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2010, in respect of 'Higher Education, Libraries".

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker:</u> Now Demand No. 13. The honourable Minister for Industries to move Demand No. 13 on behalf of honourable Minister for Health, please.

<u>سید احمد حسین شاہ (وزیر صنعت و حرفت)</u>: جناب سپیکر، On behalf of Minister Health، میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ چار بلین، چوبیس ملین، سات سو اسی ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2010 کو ختم ہونے والے سال کے دوران صحت عامہ کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

<u>Mr. Speaker:</u> The Demand moved and the question is "that a sum not exceeding rupees four billion, twenty-four million, seven hundred eighty thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2010, in respect of 'Public Health".

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker:</u> Now Demand No. 14. The honourable Minister for Law, to please move the Demand.

<u>بیرسٹر ارشد عبداللہ (وزیر قانون و پارلیمانی امور)</u>: میں جناب وزیر اعلی کی طرف سے تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ دو سو انیس ملین، چار سو چوالیس ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2010ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران تعمیرات وخدمات کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔ شکریہ جی۔

<u>Mr. Speaker</u>: The motion moved and the question is "that a sum not exceeding rupees two hundred nineteen million, four hundred forty-four thousand only, be granted to the Provincial Government to

defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2010, in respect of Works & Services".

(The motion was carried)

Mr. Speaker: Now Demand No.15.

وزیر قانون، پارلیمانی امور وانسانی حقوق: میں جناب وزیر اعلی کی طرف سے تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کوایک ایسی رقم جو مبلغ ایک بلین، ستر ملین، نو سو پچاسی ہزار ایک سو ساٹھ روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2010 کو ختم ہونے والے سال کے دوران سڑکوں، شاہراہوں، پلوں اور عمارات کی مرمت کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

Mr. Speaker: The Demand moved and the question is "that a sum not exceeding rupees one billion, seventy million, nine hundred eighty-five thousand one hundred sixty only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2010, in respect of Roads, Highways, Bridges and Buildings".

(The motion was carried)

Mr. Speaker: Now Demand No.16.

وزیر قانون، پارلیمانی امور وانسانی حقوق: میں جناب وزیر اعلی کی طرف سے تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کوایک ایسی رقم جو مبلغ سترہ ملین، چھ سو تیس ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2010 کو ختم ہونے والے سال کے دوران پبلک ہیلتھ انجینیر نگ کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is "that a sum not exceeding rupees seventeen million, six hundred thirty thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2010, in respect of Public Health Engineering".

(The motion was carried)

Mr. Speaker: Now Demand No. 17. Honourable Minister for Local Government, NWFP, please.

سینیئر وزیر (بلدیات، انتخابات ودیہی ترقی): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کوایک ایسی رقم جو مبلغ سینتیس ملین، تین سو اٹھتر ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دی جائے جو کہ 30 جون 2010ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران بلدیات، انتخابات ودیہی ترقی کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is "that a sum not exceeding rupees thirty-seven million, three hundred seventy-eight thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2010, in respect of Local Government, Elections & Rural Development".

(The motion was carried)

Mr. Speaker: Demand No. 18. Minister for Agriculture, NWFP.

ارباب محمد ایوب جان (وزیر زراعت): جناب سپیکر صاحب! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت ایک ایسی رقم جو مبلغ چھ سو ستائیس ملین، ایک سو چھہتر ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2010ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران زراعت کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is "that a sum not exceeding rupees six hundred twenty-seventy million, one hundred seventy-six thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2010, in respect of Agriculture".

(The motion was carried)

Mr. Speaker: Now Demand No. 19. The honourable Minister for Live stock, Dairy Development and Co-operation, NWFP.

حاجی ہدایت اللہ خان (وزیر برائے تحفظ حیوانات وامداد باہمی): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ ایک سو باسٹھ ملین، آٹھ سو تیس ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2010ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران تحفظ حیوانات کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is "that a sum not exceeding rupees one hundred sixty-two million, eight hundred thirty thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2010, in respect of Live Stock".

(The motion was carried)

Mr. Speaker: Now Demand No. 20. The honourable Minister for Live Stock and Co-operation, NWFP, to please move his Demand No. 20.

حاجی ہدایت اللہ خان (وزیر تحفظ حیوانات و امداد باہمی): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ آٹھ ملین، چار سو اسی ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2010 کو ختم ہونے والے سال کے دوران امداد باہمی کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is "that a sum not exceeding rupees eight million, four hundred eighty thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2010, in respect of Co-operation".

(The motion was carried)

Mr. Speaker: Now Demand No. 21. The honourable Minister for Environment, NWFP, to please move his Demand No. 21.

جناب واجد علی خان (وزیر برائے ماحولیات): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ چار سو چوالیس ملین، چار سو پچاس ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2010 کو ختم ہونے والے سال کے دوران ماحولیات اور جنگلات کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is "that a sum not exceeding rupees four hundred forty-four million, four hundred fifty thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2010, in respect of Environment & Forests".

(The motion was carried)

Mr. Speaker: Now Demand No. 22. The honourable Minister for Environment, again please, Demand No. 22.

جناب واجد علی خان (وزیر ماحولیات): جناب سپیکر صاحب! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ ایک سو نو ملین، چھ سو دس ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2010 کو ختم ہونے والے سال کے دوران جنگلات (جنگلی حیات) کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is "that a sum not exceeding rupees one hundred nine million, six hundred ten thousand only, be granted to the Provincial Government to defray

the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2010, in respect of Forests (Wild Life)”.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: Now Demand No. 23. Tthe honourable Minister for Fisheries, NWFP, to please move Demand No. 23.

جناب واجد علی خان (وزیر ماحولیات): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ چوبیس ملین، نو سو پچھتر ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2010 کو ختم ہونے والے سال کے دوران ماہی پروری کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is “that a sum not exceeding rupees twenty-four million, nine hundred seventy-five thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2010, in respect of Fisheries”.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: Now Demand No. 24. The honourable Minister for Irrigation and Power, NWFP, to please move his Demand No. 24.

Mr. Parvez Khattak (Minister for Irrigation): Mr. Speaker Sir, I beg to move “that a sum not exceeding rupees one billion, four hundred thirty four million, five hundred ten thousand only …… …”

جناب سپیکر: ذرا سا تیز پڑھیں جی یہ مائیک سے۔۔

Minister for Irrigation: “That a sum not exceeding rupees one billion, four hundred thirty-four million, five hundred ten thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2010, in respect of Irrigation”.

Mr. Speaker: The motion moved and the question is “that a sum not exceeding rupees one billion, four hundred thirty-four million, five hundred ten thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2010, in respect of Irrigation”.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: Demand No. 25, the honourable Minister for Industries, NWFP, to please move his Demand No. 25.

سید احمد حسین شاہ (وزیر برائے صنعت و حرفت): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ انچاس ملین، ایک سو پچاس ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2010 کو ختم ہونے والے سال کے دوران صنعت و حرفت اور تجارت کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is “that a sum not exceeding rupees forty-nine million, one hundred fifty thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2010, in respect of Industies, Commerce”.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: Demand No. 26. The honourable Minister for Mineral Development, NWFP, to please move Demand No. 26.

جناب محمود زیب خان (وزیر برائے معدنی ترقی، فنی تعلیم وافرادی قوت): جناب سپیکر، میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ بیاسی ملین، چھ سو نوے ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو 30 جون 2010 کو ختم ہونے والے سال کے دوران معدنی ترقی وانسپکٹریٹ آف مائنز کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is “that a sum not exceeding rupees eighty-two million, six hundred ninety thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2010, in respect of Mineral Development & Inspectorate of Mines”.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: Demand No. 27. The honourable Minister for Industries, NWFP, please.

سید حسین احمد شاہ (وزیر برائے صنعت و حرفت اور تجارت): جناب سپیکر، میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ انچاس ملین، تین سو ستر ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2010 کو ختم ہونے والے سال کے دوران سرکاری چھاپہ خانہ کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is “that a sum not exceeding rupees forty-nine million, three hundred seventy thousand only, be granted to the Provincial Government to defray

the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2010, in respect of Government Press".

(The motion was carried)

Mr. Speaker: Demand No. 28. The honourable Minister for Population Welfare, NWFP, to please move his Demand No. 28.

جناب سلیم خان (وزیر برائے بہبود آبادی): جناب سپیکر، میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ چھ ملین، چھ سو ستر ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2010 کو ختم ہونے والے سال کے دوران محکمہ بہبود آبادی کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is "that a sum not exceeding rupees six million, six hundred seventy thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2010, in respect of Population Welfare Depatment".

(The motion was carried)

Mr. Speaker: Demand No. 29. The honourable Minister for Technical Education, NWFP, to please move his Demand No. 29.

وزیر برائے معدنی ترقی، فنی تعلیم وافرادی قوت: جناب سپیکر، میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ چھ سو بتیس ملین، چھ سو ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2010 کو ختم ہونے والے سال کے دوران فنی تعلیم وافرادی قوت کی تربیت کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is "that a sum not exceeding rupees six hundred thirty-two million, six hundred thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2010, in respect of Technical Education & Manpower Training".

(The motion was carried)

Mr. Speaker: Demand No. 30. The honourable Minister for Industries, Labour, NWFP, to please move his Demand No. 30.

جناب شیر اعظم خان (وزیر برائے محنت): اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ۔ بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ چھبیس ملین، پانچ سو بیس

ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2010 کو ختم ہونے والے سال کے دوران لیبر کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is “that a sum not exceeding rupees twenty-six million, five hundred twenty thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2010, in respect of Labour”.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: Demand No. 31. The Hon’able Minister for Information, NWFP, to move his Demand No. 31.

(تالیاں)

میاں افتخار حسین (وزیر اطلاعات): مهربانی۔ زمونږ څه د غریبئ غوندے کار دے، ټول څیزونه خو تا سو ئے یوړل اخوا۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ ستر ملین، نو سو اسی ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2010 کو ختم ہونے والے سال کے دوران اطلاعات و تعلقات عامہ کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is “that a sum not exceeding rupees seventy million, nine hundred eighty thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2010, in respect of Information & Public Relations”.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: Demand No. 32. The honourable Minister for Social Welfare and Special Education, NWFP, to move Demand No. 32.

محترمہ ستارہ ایاز (وزیر برائے سماجی بہبود و خصوصی تعلیم): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتی ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ بیاسی ملین، آٹھ سو تیس ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2010 کو ختم ہونے والے سال کے دوران سماجی بہبود و خصوصی تعلیم کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is “that a sum not exceeding rupees eighty-two million, eight hundred thirty thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges

that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2010, in respect of Social Welfare & Special Education".

(The motion was carried)

Mr. Speaker: Demand No. 33. The honourable Minister for Zakat and Ushr, NWFP, to please move Demand No. 33.

جناب زرشید خان (وزیر زکواۃ و عشر): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ چون ملین، دوسو نوے ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2010 کو ختم ہونے والے سال کے دوران زکواۃ و عشر کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is "that a sum not exceeding rupees fifty-four million, two hundred ninety thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2010, in respect of Zakat and Usher".

(The motion was carried)

Mr. Speaker: Demand No. 34. The honourable Minister for Finance, NWFP, to move Demand No. 34.

جناب رحیم داد خان {سینیئر وزیر (منصوبہ بندی و ترقی)}: میں On behalf of Minister for Finance، تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ سات بلین، ایک سو باسٹھ ملین، پانچ سو نواسی ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات ک ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2009 کو ختم ہونے والے سال کے دوران پنشن کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is "that a sum not exceeding rupees seven billion, one hundred sixty-two million, five hundred eighty-nine thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2010, in respect of Pension".

(The motion was carried)

Mr. Speaker: Demand No. 35. The honourable Minister for Food, NWFP, to move his Demand No. 35.

جناب شجاع خان (وزیر خوراک): جناب سپیکر، میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ دو بلین روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2010 کو ختم ہونے والے سال کے دوران سبسڈیز کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

<u>Mr. Speaker:</u> The motion moved and the question is "that a sum not exceeding rupees two billion only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2010, in respect of Subsidies".

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker</u>: Demand No. 36. The honourable Minister for Finance, NWFP, to move Demand No. 36.

<u>جناب رحیم داد خان {سینیئر وزیر (منصوبہ بندی، ترقی وتوانائی)}</u>: جناب سپیکر! میں On behalf of Minister for Finance، تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ دو بلین روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2010 کو ختم ہونے والے سال کے دوران سرکاری سرمایہ کاری کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

<u>Mr. Speaker:</u> The motion moved and the question is "that a sum not exceeding rupees two billion only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2010, in respect of Government Investment".

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker</u>: Demand No. 37. The honourable Minister for Auqaf and Religious Affairs, NWFP, to please move Demand No. 37.

<u>جناب نمروز خان (وزیر اوقاف، حج ومذہبی امور)</u>: جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ ساٹھ ملین، ایک سو اسی ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2010 کو ختم ہونے والے سال کے دوران اوقاف، مذہبی واقلیتی امور اور حج کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

<u>Mr. Speaker:</u> The motion moved and the question is "that a sum not exceeding rupees six hundred thirty-two million, six hundred thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2010, in respect of Auqaf, Religious & Minority Affairs and Hajj".

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker</u>: Demand No. 38. The honourable Minister for Sports, NWFP, to move Demand No. 38.

جناب شجاع خان (وزیر خوراک): جناب سپیکر! میں On behalf of Minister for Sports and Culture، تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ ستتر ملین، پانچ سو اسی ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2010 کو ختم ہونے والے سال کے دوران کھیل، ثقافت، سیاحت اور عجائب گھر کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is "that a sum not exceeding rupees seventy-seven million, five hundred eighty thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2010, in respect of Sports, Culture, Tourism and Museum".

(The motion was carried)

Mr. Speaker: Demand No. 39. The honourable Minister for Local Government and Rural Development, NWFP, to please move Demand No. 39.

جناب بشیر احمد بلور {سینیئر وزیر (بلدیات)}: جناب سپیکر صاحب! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ تین بلین، آٹھ سو انتالیس ملین روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دی جائے جو کہ 30 جون 2010 کو ختم ہونے والے سال کے دوران ضلعی حکومتوں کا غیر تنخواہی حصہ (District Non-Salary) کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is "that a sum not exceeding rupees three billion, eight hundred thirty-nine million only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2010, in respect of District Non-Salary".

(The motion was carried)

Mr. Speaker: Demand No. 40. The honourable Minister for Local Government, Elections and Rural Development, NWFP, to move Demand No. 40.

جناب بشیر احمد بلور {سینیئر وزیر (بلدیات، انتخابات و دیہی ترقی)}: جناب سپیکر صاحب! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ ایک بلین، پانچ سو چھپن ملین روپے سے متجاوز نہ

ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2010 کو ختم ہونے والے سال کے دوران چونگی و ضلع ٹیکس کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is "that a sum not exceeding rupees one billion, five hundred fifty-six million only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2010, in respect of Toll Tax & District Tax". Abdul Akbar Khan! thank you very much. بڑا آسان کر دیا، ورنہ یہ تو دونوں میں بھی بڑا مشکل تھا۔

جناب عبدالاکبر خان: جناب سپیکر! وہ تو ہو گیا لیکن اس میں مٹھائی کا بھی کہا گیا تھا۔

جناب سپیکر: ہاں لیکن وہ مٹھائی کون کھلائے گا نگہت اورکزئی بی بی کو؟ وہ بھول نہ جائیں، آپ نے سارے ہاؤس کو کھلانا ہے۔ جی منسٹر فنانس صاحب، آپ کسی کو آرڈر کر دیں میرے خیال میں۔ Demand No. 41. The Honourable Minister for Housing, NWFP, to please move Demand No. 41.

بیرسٹر ارشد عبداللہ (وزیر قانون، پارلیمانی امور وانسانی حقوق): میں وزیر برائے ہاؤسنگ کی طرف سے تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ نو ملین، پانچ سو ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2010 کو ختم ہونے والے سال کے دوران ہاؤسنگ کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is "that a sum not exceeding rupees nine million, five hundred thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2010, in respect of Housing".

(The motion was carried)

Mr. Speaker: Demand No. 42. The honourable Minister for Local Government and Rural Development, NWFP, to move Demand No.42.

جناب بشیر احمد بلور {سینئیر وزیر (بلدیات، انتخابات ودیہی ترقی)}: جناب سپیکر صاحب! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ انتیس بلین، پانچ سو ملین روپے سے متجاوز نہ

ہو،ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دی جائے جو کہ 30 جون 2010 کو ختم ہونے والے سال کے دوران ضلعوں کی تنخواہی حصے کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is "that a sum not exceeding rupees twenty-nine billion, five hundred million only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2010, in respect of District Salary".

(The motion was carried)

جناب سپیکر: بشیر بلور صاحب، یہ سارا پیسہ تو اس صوبے کا آپ لے کر جا رہے ہیں اور میرے خیال میں دکھائی کہیں نہیں دیتا۔ آدھے سے زیادہ رقم آپ لے جا رہے ہیں۔ ابھی میاں صاحب ___ Demand No. 43.

The honourable Minister for Information, NWFP, to move Demand No. 43.

میاں افتخار حسین (وزیر اطلاعات): هغه خو جي دغسې ده لکه خیرات دے، دا اوبن په خله کبنے زیره ده۔

جناب سپیکر: هاں څه چه وه، هغه دوئ اوړل۔

وزیر اطلاعات: هاں یا خوراک ئے اوړو یا دوئ اوړل۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ گیارہ ملین، آٹھ سو تیس ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2010 کو ختم ہونے والے سال کے دوران بین الصوبائی رابطہ کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is "that a sum not exceeding rupees eleven million, eight hundred thirty thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2010, in respect of Inter-Provincial Coordination".

(The motion was carried)

Mr. Speaker: Demand No. 44. The honourable Minister for Planning & Development, Energy and Power, NWFP, to please move his Demand No. 44.

سینئیر وزیر (منصوبہ بندی، ترقی وتوانائی): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ بیس ملین، ایک سو پچاس ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے

جوکہ 30 جون 2010 کو ختم ہونے والے سال کے دوران انرجی اینڈ پاور کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is “that a sum not exceeding rupees twenty million, one hundred fifty thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2010, in respect of Energy & Power”.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: Now the honourable Minister for Information and Transport, NWFP, to please move his Demand No. 45.

میاں افتخار حسین (وزیر اطلاعات): دا جی هغه کله کله دوئ وائی کنه چه د ر ے محکمے دی ورسره، چه شپیته هم راسره شی نو د دوئ نوک ته نه راځی خو بهرحال جی، میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ پچیس ملین، نو سو ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جوکہ 30 جون 2010ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران ٹرانسپورٹ کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is “that a sum not exceeding rupees twenty-five million, nine hundred thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2010, in respect of Transport”.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: Demand No. 46. The Hon’able Minister for Elementary & Secondary Education, NWFP, to please move his Demand No. 46.

جناب سردار حسین (وزیر برائے بنیادی وثانوی تعلیم): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ دو سو چھیانوے ملین، چار سو ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جوکہ 30 جون 2010 کو ختم ہونے والے سال کے دوران بنیادی وثانوی تعلیم کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is “that a sum not exceeding rupees two hundred ninety-six million, four hundred thousand only, be granted to the Provincial Government to defray

the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2010, in respect of Elementary & Secondary Education".

(The motion was carried)

Mr. Speaker: Demand No. 47. The honourable Minister for Finance, NWFP, to please move his Demand No. 47.

جناب رحیم داد خان {سینیئر وزیر (منصوبہ بندی وترقی)}: میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ ترپن ملین، دوسو ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2010 کو ختم ہونے والے سال کے دوران قرضہ جات اور پیشگی ادائیگیاں کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is "that a sum not exceeding rupees fifty-three million, two hundred thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2010, in respect of Loans & Advances".

(The motion was carried)

Mr. Speaker: Demand No. 48. The honourable Minister for Food, NWFP, to move his Demand No. 48.

وزیر اطلاعات: د خدائے او کی بہ خدائے مرہ وی۔

جناب محمد شجاع خان (وزیر خوراک): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ -----

جناب سپیکر: خلق ئے یو ځل خوری او تاسو ئے درے ځله خورئ۔

وزیر خوراک: میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ پچھتر بلین، دوسو ستاون ملین، تین سو اکاسی ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائیں جو کہ 30 جون 2010 کو ختم ہونے والے سال کے دوران سٹیٹ ٹریڈنگ ان فوڈ گرین اینڈ شوگر کے سلسلے میں براشت کرنے ہونگے۔

جناب سپیکر: (قہقہہ) اصل میں اور قومیں ایک دفعہ کھاتی ہیں، ہم تین دفعہ کھاتے ہیں روٹی کو تو اس وجہ سے ان کو زیادہ ضرورت ہے۔

The motion moved and the question is "that a sum not exceeding rupees seventy-five billion, two hundred fifty-seven million, three hundred eighty-one thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of

payment for the year ending 30^{th} June, 2010, in respect of State Trading in Food Grain & Sugar".

(The motion was carried)

Mr. Speaker: Demand No. 49. The honourable Minister for Planning and Devolpment to please move his Demand No. 49.

جناب رحیم داد خان {سینیئر وزیر (منصوبہ بندی، ترقی وتوانائی)}: میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ چار بلین، پانچ سو اٹھارہ ملین، پانچ سو ستر ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2010 کو ختم ہونے والے سال کی دوران ترقیات کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is "that a sum not exceeding rupees four billion, five hundred eighteen million, five hundred seventy thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30^{th} June, 2010, in respect of Developments".

(The motion was carried)

Mr. Speaker: Now Demand No. 50. The honourable Minister for Local Government, to please move his Demand No. 50.

جناب بشیر احمد بلور {سینیئر وزیر (بلدیات، انتخابات ودیہی ترقی)}: جناب سپیکر صاحب! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ انتیس بلین، پانچ سو ملین روپے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے۔۔۔۔

Mr. Speaker: This is not 29 billion, 'nine billion'.

سینیئر وزیر (بلدیات، انتخابات ودیہی ترقی): ڈیمانڈ نمبر 50، Sorry جی میں غلط ڈیمانڈ پیش کر رہا تھا۔ جناب سپیکر صاحب! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ نو بلین، دو سو آٹھ ملین، دو سو چھپن ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دی جائیں جو کہ 30 جون 2010 کو ختم ہونے والے سال کے دوران دیہی وشہری ترقی کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے

۔

جناب سپیکر: آپ 'نو' کی بجائے 'انتیس' نکالنا چاہ رہے تھے۔

سینیئر وزیر (بلدیات، انتخابات ودیہی ترقی): نمبر 42 میں نے پڑھ لی تھی، Sorry for this.

Mr. Speaker: The motion moved and the question is "that a sum not exceeding rupees nine billion, two hundred eight million, two hundred fifty-six thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2010, in respect of Rural & Urban Development".

(The motion was carried)

Mr. Speaker: Now Demand No. 51. The honourable Minister for Law to move Demand No. 51 on behalf of Hon'able Chief Minister, please.

بیرسٹر ارشد عبداللہ (وزیر قانون، پارلیمانی امور وانسانی حقوق): جناب سپیکر! میں جناب وزیر اعلیٰ کی طرف سے تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ ایک بلین، چار سو اکتالیس ملین، ایک سو انہتر ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2010 کو ختم ہونے والے سال کے دوران پبلک ہیلتھ انجینیئرنگ کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is "that a sum not exceeding rupees one billion, four hundred forty-one million, one hundred sixty-nine thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2010, in respect of Public Health Engineering".

(The motion was carried)

Mr. Speaker: Demand No. 52. The Hon'able Minister for Elementary and Secondary Education, to please move his Demand No. 52.

جناب سردار حسین (وزیر برائے بنیادی وثانوی تعلیم): میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ چھ بلین، انسٹھ ملین، تین سو چون ہزار روپے سے متجاوز نہ ہوں ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ تیس جون 2010 کو ختم ہونے والے سال کے دوران تعلیم و تربیت کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is "that a sum not exceeding rupees six billion, sixty-nine million, three hundred fifty-four thousand only, be granted to the Provincial Government to

defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2010, in respect of Education and Training".

(The motion was carried)

Mr. Speaker: Demand No. 53.

وزیر قانون، پارلیمانی امور وانسانی حقوق: جناب سپیکر، میں وزیر صحت کی جانب سے تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ چار بلین، تین سو تینتیس ملین، آٹھ سو اڑسٹھ ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2010 کو ختم ہونے والے سال کے دوران صحت عامہ کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is "that a sum not exceeding rupees four billion, three hundred thiry-three million, eight hundred sixty-eight thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2010, in respect of Public Health".

(The motion was carried)

Mr. Speaker: Honourable Minister for Irrigation, N.W.F.P, to please move his Demand No. 54.

جناب پرویز خٹک (وزیر آبپاشی): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ ایک بلین، آٹھ سو سینتالیس ملین، آٹھ سو چار ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2010 کو ختم ہونے والے سال کے دوران تعمیرات آبپاشی کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is "that a sum not exceeding rupees one billion, eight hundred forty-seven million, eight hundred four thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2010, in respect of Irrigation Works".

(The motion was carried)

Mr. Speaker: Demand No. 55. The honourable Minister for Law, to move Demand No. 55 on behalf of the honourable Chief Minister, NWFP, please.

بیرسٹر ارشد عبداللہ (وزیر قانون، پارلیمانی امور وانسانی حقوق): میں جناب وزیر اعلیٰ کی طرف سے تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 5,137,392,000 (پانچ بلین، ایک سو

سینتیس ملین، تین سو بانوے ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2010 کو ختم ہونے والے سال کے دوران سڑکوں، شاہراہوں اور پلوں کی تعمیر کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is "that a sum not exceeding rupees five billion, one hundred thirty-seven million, three hundred ninety-two thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2010, in respect of Construction of Roads, Highways & Bridges".

(The motion was carried)

Mr. Speaker: Demand No. 56. The honourable Minister for Planning and Development to please move his Demand No. 56.

جناب رحیم داد خان {سینیئر وزیر (منصوبہ بندی، ترقی و توانائی)}: میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ دس بلین، چھ سو چوبیس ملین، چار سو پچاسی ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2010 کو ختم ہونے والے سال کے دوران سپیشل پروگرام کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is "that a sum not exceeding rupees ten billion, six hundred twenty-four million, four hundred eighty-five thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2010, in respect of Special Programme".

(The motion was carried)

Mr. Speaker: Demand No. 57. The honourable Minister for Planning and Development to please move his Demand No. 57.

جناب رحیم داد خان سینیئر وزیر {منصوبہ بندی و ترقی و پاور)}: میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ ایک بلین، تین سو اکتالیس ملین، سات سو پینتیس ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2010 کو ختم ہونے والے سال کے دوران ضلعی پروگرام کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is "that a sum not exceeding rupees one billion, three hundred forty-one million, seven hundred thirty-five thousand only, be granted to the

Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2010, in respect of District Programme".

(The motion was carried)

Mr. Speaker: Demand No. 58. The honourable Minister for Planning and Development to please move his Demand No. 58.

جناب رحیم داد خان سینئیر وزیر {منصوبہ بندی و ترقی و پاور}: میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ چھ بلین، چھ سو چوالیس ملین، تین سو چوبیس ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2010 کو ختم ہونے والے سال کے دوران بیرونی امداد سے چلنے والے منصوبوں کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion move and the question is "that a sum not exceeding rupees six billion, six hundred forty-four million, three hundred twenty-four thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2010, in respect of Projects run by Forign Aids".

(The motion was carried)

(تالیاں)

جناب سپیکر: جس طرح ہونا چاہیے تھا، آپ لوگوں نے اس طرح ڈیسک نہیں بجائے۔

(تالیاں)

مالیاتی بل مجریہ 2009

Mr. Speaker: Items Nos. 5 and 6. The Hon'able Minister for Finance, NWFP, to please move that thee North-West Province Finance Bill, 2009, may be taken into consideration at once. Honourable Minister for Finance.

Mr. Rahim Dad Khan {Senior Minister (P & D)}: Mr. Speaker Sir, on behalf of Minister for Finance, I beg to move that the North-West Frontier Province Finance Bill, 2009, may be taken in to consideration at once.

Mr. Speaker: The motion moved that the North-West Frontier Province Finance Bill, 2009, may be taken in to consideration at once.

(شور)

جناب سپیکر: وہ دوسرا بعد میں آرہا ہے جی، بعد میں آرہا ہے۔ Those who are in favour of it may say 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Now the consideration stage. Amendments in Appendix I, in Schedule I of Clause 2. Mr. Saqib Ullah Khan Chamkani, the honourable MPA, to please move his amendment in Appendix I, Schedule I of Part–B, as referred to in Clause 2 of the Bill. Mr. Saqib Ullah Khan Chamkani.

Mr. Saqibullah Khan Chamkani: Thank you very much, Sir. I rise to move amendment in the Appendix I, in Schedule I, in Part B, appended to the North West Frontier Province Financial Bill, 2009, with the request that it may be considered at the time of its consideration. Thank you, Sir.

جناب سپیکر: یہ Amendment move نہیں کیا ہے، جو Amendment ہے، وہ پلیز Move کریں۔

Mr. Saqibullah Khan Chamkani: I request Sir, that for the words "In case where such building", the words, figure and comma "In case buildings other than those exempted under Section 4 of the Act, which", shall be substituted.

جناب سپیکر: ٹریژری بنچز سے کوئی اعتراض تو نہیں ہے اس Amendment پر؟

جناب عبدالاکبر خان: نہیں سر، اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

جناب سپیکر: جی ثاقب اللہ خان صاحب۔

جناب ثاقب اللہ خان چمکنی: جناب سپیکر صاحب، په دیکښې څه شته دے نه، خالی Clarification دے جی۔ فنانس بل کښې چه کوم راغلے دے، په هغے کښې "In case buildings" لیکلی دی، په هغے کښې چه کوم Exemptions دی، هغه Mention نه وو جی۔ په دیکښې خالی هغه Exemptions mention شوی دی، نور څه خبره نشته دے۔

جناب سپیکر: گورنمنٹ کی طرف سے کوئی؟ جی۔ The question is that the amendment moved by the honourable Member may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. The Amendment is adopted and Original Clause 2, as amended, stands part of the Bill.

(تالیاں)

جناب ثاقب اللہ خان چمکنی: ډیره مهربانی۔

Mr. Speaker: Since no amendment has been moved by any honourable Member in Clauses 3 to 6 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 3 to 6 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say ‘Aye’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Clauses 3 to 6 stand part of the Bill. Clause 1 and Preamble also stand part of the Bill. Passage stage, the honourable Minister for Finance, N.W.F.P, to please move that the North-West Frontier Province Finance Bill, 2009 may be passed. Honourable Minister for Finance, please.

Senior Minister (Planning and Development): Sir, on behalf of Minister for Finance, I beg to move that the North-West Frontier Province Finance Bill, 2009, may be passed.

(شور)

Mr. Speaker: It is coming. The question befor the House is that the North-West Frontier Province Finance Bill, 2009, may be passed, as amended? Those who are in favour of it may say ‘Aye’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. The Bill is passed with amendment, moved by Mr. Saqib Ullah Khan Chamkani, MPA.

(Applause)

Mr. Speaker: Item No. 7. The honourable Minister for Finance, N.W.F.P, to please lay on the Table of the House the Authenticated Schedule of Authorized Expenditure for the years 2009-2010. Honourable Minister for Finance, please.

Senior Minister (P & D): Sir, I, on behalf of Minister for Finance, beg to lay the Authenticated Schedule for the years 2009-2010 on the table of the House, as provided in Article 123 of the Constitution.

Mr. Speaker: It stands laid.

جناب سردار حسین(وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم): جناب سپیکر۔

جناب سپیکر: ہاں جی، بابک صاحب کیا کہنا چاہتے ہیں؟

وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم: سپیکر صاحب، زهٔ د هاؤس توجه یو ډیرے اهمے خبرے ته راګرځول غواړمه او هغه دا چه د دے یو خبرے نه خو مونږ ټول خبر یو چه په ملاکنډ ډویژن کښے چه دا کوم حالات جوړ دی او د هغے ټول ملاکنډ ډویژن سره په لکهونو خلق بے کوره شوی دی خو دلته د بدقسمتئ نه زمونږه د مرکزی حکومت د بیت المال چه کوم مشر دے، بغیر د ملاکنډ ډویژن د منتخب ممبرانو د مشورے نه او د هغوی سره د صلاح نه د بیت المال هغه فنډ چه په کوم انداز کښے هغوی تقسیموی، زهٔ د ټول هاؤس خپلو ملګرو ته هم ته دا درخواست کومه چه زمونږ د ټول ملاکنډ ډویژن د ملګرو مشترکه دا فیصله ده چه مونږه د هغه د طریقه کار پرزور طریقه باندے مذمت کوؤ او دے ټول هاؤس ته زهٔ ریکوسټ کومه چه مونږه قرارداد راوړو چه تاسو زمونږه مرسته اوکړئ چه هغه تقسیم کار چه دے، هغه چه ټول د ملاکنډ ډویژن د ملګرو او د ایم پی ایز په خوښه باندے او په مشوره باندے تقسیم شی۔ مهربانی۔

جناب عبدالاکبر خان: جناب سپیکر۔

جناب سپیکر: جی، عبدالاکبر خان۔

جناب عبدالاکبر خان: بابک صاحب چه کومے مسئلے طرف ته توجه را اوګرځوله، یقیناً دا ډیره اهمه خبره ده او د دوئ تعلق د هغے ضلعے سره دے چه کوم زیات Affect شوی دی په دے وروستو وخت کښے، آئی ډی پیز هم ډیر زیات راغلی دی او دا یو عام شکایت دے نو زما په خیال په ځائے د دے چه اوس چونکه د Closing time دے نو سحر به مونږه یو قرارداد جوړ کړو، زهٔ د دے سره څه مخالفت نه کومه چه د دے آنریبل ممبر چه کوم کسان Affect شوی دی یا کوم کسان یا کوم ممبران چه د هغوی حلقو ته خلق راغلی دی، چه د هغوی مشوره د په دے Distribution کښے شامله شی نو دا خو څه غلطه خبره نه ده۔ سحر به دوئ سره کښینو، په یو ځائے باندے به یو قرارداد تیار کړو او بیا به هغه مرکزی حکومت ته مونږه اولیږو۔

جناب سپیکر: ٹھیک شوه جی، سبا ته ئے بیا راوړئ جی۔ اوس-----

(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: که څه Legal matters وی نو راته اوو ایئی۔

(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: خبره زما هم واورئ کنه-----

(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: میری بات سنیں۔ پوائنٹ آف آرڈر سے پہلے میری تو سنو نا-----

(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: پھر مجھے کیوں بتاتے ہو، مجھے Direct مت کرونا۔ جو اگر-----

(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: دیکھو، خالی انفارمیشن کیلئے یا اپنی Grievance اٹھانے کیلئے پوائنٹ آف آرڈر نہیں بنتا۔ اگر کوئی Legal matter ہے جس میں آپ کو میری رائے کی ضرورت ہو-----

ایک آواز: اس بارے میں۔

جناب سپیکر: اس کیلئے تو کل کا دن مختص ہو گیا نا، کل بات کریں گے نا اس پر۔ ایک رولنگ اگر آپ چاہتے ہیں تو پھر بتادیں۔

جناب محمد زمین خان: جناب سپیکر صاحب، یو عرض کومه سر۔ دا یو ډیره اهمه مسئله ده۔ څه ورځے مخکښے وزیر اعظم صاحب راغلے وو او زهٔ په دے نه پوهیږمه چه کله پرائم منسټر صاحب راغلے وو نو هلته کښے د متاثرینو چه کومه خبره کیدله نو زما سره دا ظلم زیاتے ولے اوشو، ولے ما له دا اجازت رانکړے شو چه بهئی زهٔ د هغے خپلے حلقے هغه فریاد، د هغوی هغه ژړا وزیر اعظم صاحب ته پیش کړے شمه، پیش کړمه؟ یو بل، که سبا داسے ریزولیوشن راځی نو زما په دیکښے گزارش دے چه دیکښے مونږه-----

جناب سپیکر: زمین خانه، زما واوره۔ تهٔ په دے وخت کښے وکیل هم یے، بیرسټر هم یے، په هر څیز پوهیږے هم، داسے خبره کوه چه هغه په پوائنټ آف آرډر باندے تهٔ کولے شے۔

جناب محمد زمین خان: زۂ په دے باندے خبره کول غواړمه۔

جناب سپیکر: هغه به سبا کوے کنه۔ سبا پرے خبرے اوکړه، سبا له پرے خبرے اوکړه، سبا پرے اوکړه۔

(شور)

جناب سپیکر: سبا له پرے خبره اوکړه۔ رولنگ ما درکړلو۔ جی، ثاقب خان۔ ثاقب خان، ثاقب خان چمکنی۔

جناب ثاقب اللہ خان چمکنی: ډیره مهربانی، جناب سپیکر صاحب۔ سر، دا زمونږه آنریبل منسټر صاحب، سردار بابک صاحب یو ډیره اهم خبره ښکاره کړله جی۔ په دے باندے تاسو مخکښے هم خپل چیمبر کښے میټنگز راغوښتی دی، خوشدل خان صاحب هم راغوښتی دی۔۔۔۔

جناب سپیکر: نو دے له خو سبا ورځ کښیخودے شوه کنه۔

جناب ثاقب اللہ خان چمکنی نه صاحب، خو زما ریکوسټ دا دے جی چه کومه هغوی خبره کړے دے چه په دے باندے د ټول هاؤس، مونږه وائیو چه دا ایم پی اے گان کوم چه د ملاکنډ دی، د هغوی Consensus دے، تاسو صرف رولنگ ورکړئ، دا Directions خپل هاؤس ته ورکړئ، زما خیال دے د ریزولیوشن به هم ضرورت نه پیښیږی۔ زۂ دا ریکوسټ کومه چه دے باندے سر، تاسو په چیمبرو کښے هم میټنگ راغوښتے دے، تاسو په دے باندے یو رولنگ راکړئ چه بس ختمه شی۔

جناب سپیکر: دا به تاسو سبا ریزولیوشن راوړئ، په دیکښے رولنگ زۂ نه شم ورکولے۔ اوس۔۔۔۔

جناب عطیف الرحمان: جناب سپیکر صاحب۔

جناب سپیکر: جی عاطف خان۔ عاطف خان۔

جناب عطیف الرحمان: ډیره مهربانی، سپیکر صاحب۔ زۂ د دے هاؤس توجه یو ډیر اهم شیز ته گرځول غواړمه چه زمونږه د پیښور ضلعے خومره ټرکونو والا او ټریکټرو والا دی، دا په دے رنگ روډ باندے په هغوی باندے پابندی لگولے ده

چه یره دغه رنګ روږ به نه استعمالوئ۔ یو خو جی په هغوی باندے ستهی ایریا ----

(شور)

<u>جناب سپیکر</u>:اجلاس کو کل صبح نو بجے تک کیلئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

(اسمبلی کا اجلاس بروز منگل مورخہ 23 جون 2009ء صبح نو بجے تک کیلئے ملتوی ہو گیا)